



ملک کی تقدیر بد لئے کے لیے نامور معاشی ماہر جناب ڈاکٹر فرخ سلیم کی چند قابل عمل تجویزیں



قوم کے معمازوں کو اعزازات پیش کیے گئے۔



تقریب: نعیم غنی ایوارڈز 2023ء:

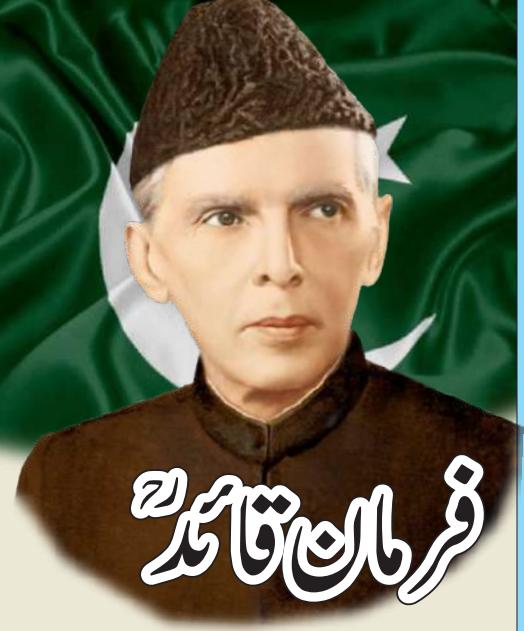


دوسری سالانہ تقریب نعیم غنی ایوارڈز 21 فروری 2023ء



## انگارِ اقبال

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک  
ایک ہی سب کا نبی ﷺ، دین بھی، ایمان بھی ایک  
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک  
کیا بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک  
(جواب شکوه، بال جبراہل)



پاکستان کی داستان، اس کے لیے کی گئی جدوجہد  
اور اس کا حصول، رہتی دنیا تک انسانوں  
کے لیے رہنمาร ہے گی۔ کہ کیسے عظیم  
مشکلات سے نبرد آزمہ ہوا جاتا ہے۔

(قائد اعظم محمد علی جناح، چٹاگانگ۔ 25 مارچ 1947)



”جو کوئی کسی کے لیے راستے کھولتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے راستے کھول دیتا ہے۔“  
(بُكْرٌ نَعِيمٌ غُنْمٌ)



## Muslim Woman Becomes First Hijab-Wearing Judge in US

03	ڈاکٹر نعیم غنی	نعمت پاکستان۔ میری ذمہ داری
05	ماریہ ارشد	ڈاکٹر فرح سلیم کی قابل عمل تجویز
07	رفعت رشید	دوسرے اسلام نعیم غنی اپرل 2023 (پورٹ)
09	وقاص عباسی	سلطانہ فاؤنڈیشن پاکستانی سکول۔ کرکٹ مقابلہ (پورٹ)
10	آفتاب ظفر	میگا یو تھک گیرنگ۔ سکائوش کی شرکت (پورٹ)
11	ماہناہمہ امید	سلطانہ فاؤنڈیشن پاکستانی سکول۔ اینول پریپ ڈے (پورٹ)
12	رفعت رشید	سلطانہ فاؤنڈیشن پاکستانی سکول۔ ماسٹر مائکٹ کمپیشن (پورٹ)
13	عمران احمد	فرست ایڈرینسنگ سیشنز (پورٹ)
14	نزہت پروین	پرسن سلطانہ ڈگری کالج فارمین۔ ورلڈ تھیکنگ ڈے (پورٹ)
15	ثروت بانو	پرسن سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن۔ سلامانہ سپورٹس ویک (پورٹ)
18	ماہناہمہ امید	سلطانہ فاؤنڈیشن پاکستانی سکول۔ سلامانہ سپورٹس ویک (پورٹ)
19	محمد پرویز جگوال	فاؤنڈیشن رائونڈ اپ
24	علی عمر الطاہری	معاملہ فہمی اور ذہن سازی
26	ناسک نذیر	مصنوعی ذہانت کے تعلیم پر اڑات
27	آفتاب ظفر	نو جوان طلباء، تعلیم اور ٹینکل سکلر
28	امید ڈیک	امید رائٹر زکاب کی تحریریں
36	امید ڈیک	بزم فونہب ال
42	ماریہ ارشد	چکن کارز



جنوری۔ فروری 2023ء شمارہ نمبر 1 جلد نمبر 23

ڈاکٹر نعیم غنی	:	فاؤنڈر پیٹر
حسن نعیم	:	چیف ایڈیٹر
بیگ راج	:	ایڈیٹر
محمد پرویز جگوال	:	سینئر ایوسی ایٹ ایڈیٹر
رفعت رشید	:	ایوسی ایٹ ایڈیٹر
علی عمر الطاہری	:	گراف ڈیزائنر
ناسک نذیر، آفاق ظفر	:	ایڈمن ساف
ماریہ ارشد	:	ڈیجیٹل کنٹریٹ آفیسر
اماں ناز	:	اؤ یو / ویڈیو آفیسر

### ریسرچ اینڈ کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ

محترمہ غزالہ سرور

محمد پرویز جگوال

ایڈواائزرز

میاں محمد جاوید (سابق چیئرمین پیغمرا)	:	ڈاکٹر انعام الرحمن (اسکار)
میمنٹ ٹرینر	:	سلمان تنیم

### اصلاح فکر ایجنسیشن اینڈ ویلفیئر ٹرست (رج ۳)

پراجیکٹس

سلطانہ فاؤنڈیشن نعیم سٹریٹ ہیلتھ کیمپردز

ٹرست مبارک

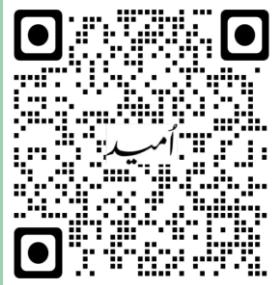
- ★ ڈاکٹر نعیم (چیئرمین) ★ انجینئر خالد محمود
- ★ ڈاکٹر تنیم غنی ★ انجینئر فیض منہاس
- ★ حسن نعیم ★ عبدالعزیز سڈل
- ★ سلمان تنیم غنی ★ مسز صدیقہ نعیم
- ★ بریلیڈیز ڈاکٹر احسان قادر ★ چودہری عامر اسلام
- ★ ڈاکٹر فہد عزیز ★ مسز حناء احسان
- ★ میاں محمد عرفان شخ ★ مسز عالیہ فہد

خط و کتابت: ماہناہمہ امید، نعیم غنی سٹریٹ، سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلکس  
فراش ٹاؤن، لہٰڑہ روڈ، اسلام آباد

فون: 051-2618201  
P.O Box: 2700, Islamabad  
Umeed@sultanafoundation.org  
www.sultanafoundation.org

قیمت: 150 روپے

اصل مکمل ایجنسیشن اینڈ ویلفیئر ٹرست کے تحت نعیم غنی سٹریٹ ہیلتھ کیمپردز نے خورشید پرائز، اسلام آباد سے جو کار فرت ماہناہمہ "امید" سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلکس، فراش ٹاؤن، لہٰڑہ روڈ، اسلام آباد سے شائع کیا گیا ہے۔



تک، اخباری صنیعوں تک، ٹیلی  
دیش مذاکروں تک محدود رہتا  
ہے اس لیے ہمارا حسن خیال حسن  
عمل میں تبدیل نہیں ہوتا اور اس  
طرح ہمارا سفر بے نشان رہ جاتا  
ہے۔

حقیقت ہے کہ انسانی  
نشوونما کا سفر معاشرتی ترکیب  
سے جڑا رہتا ہے اور معاشرے



2014 کے 365 دن، طلوع آفتاب ہمیں ہر صبح جگاتا رہا اور ہماری ذمہ داریوں کی یاد دلاتا رہا جن میں سے کئی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں ہم نے حصہ ڈالا لیکن 31 دسمبر 2014 کی شام غروب آفتاب کی تاریکی ایک مسائل کا انبار ہمارے ذمہ چھوڑ گئی۔

## تعمیر پاکستان - میری ذمہ داری

بانی چیز میں ڈاکٹر نعیم غنی کا یہ اداریہ جنوری 2015 میں شائع ہوا۔

پاکستان اتنا ہی خود کفیل ہو گا جتنا میں خود کفیل ہوں گا۔  
پاکستان اتنا ہی آزاد ہو گا جتنا میں ذمہ دار ہوں گا۔

کیم جنوری 2015 کے طلوع آفتاب نے ہمیں پھر جگایا ہے کے بغیر انسانی نشوونما ہوئی نہیں سکتی۔ پھر بھی خالق کل نے انسان کو اتنی اور ہم پُر عورم ہیں کہ انشاء اللہ ہم حکمت اور محنت سے چھپلے مسائل کا فضیلتوں سے نواز دیا ہے کہ معاشرے کی ترکیب و تعیر بھی اس کی ذمہ داری بن گئی ہے۔ لیکن اکثر اوقات ہمارے ذہنوں میں یہ تاثر رہتا ہے کہ معاشرہ ٹھیک ہو جائے تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ کیا کوئی باہر سے آ کر معاشرہ ٹھیک کرے گا۔ نہیں معاشرہ ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ جب میں خود پوری طرح ٹھیک نہیں ہوتا! میرا معاشرہ، میرا ملک اتنا ہی اچھا ہو گا جتنا میں اچھا ہوں۔

اس دنیا میں ہر انسان کے لئے بشارت بنیں گے۔ آئیں ہم سب شکر کا نغمہ بلند کریں اور خالق کل سے ملی ہوئی نعمت کی قدر کریں۔

ہم سب چاہتے ہیں ہمارا پاکستان آزاد ہو، خود کفیل ہو، پر امن ہو، ترقی یافتہ ہو، روشن ہو، پر سکون ہو، پر وقار ہو، مضبوط ہو۔

پاکستان اتنا ہی مضبوط ہو گا جتنے اس کے ادارے منظم ہوں

0 ہر نیا سال، ہر نیا 23 مارچ، ہر 14 اگست ہمیں تجدید عہد کا موقع دیتا ہے لیکن چونکہ ہمارا تجدید عہد صرف نغوں تک، رسی مجلسوں گے۔

ہم سب خواب دیکھتے ہیں کہ وطن عزیز ہمارے لئے سہولتوں کا گھر بن جائے۔ اس کے لئے دعا میں مانگتے ہیں۔

با اختیار رکھے گی، آزاد رکھے گی جہاں میں اپنی قدرتوں کے مطابق زندگی سنوارنے کے لئے با اختیار ہوں گا۔

وطن عزیز بیش بہا جواہر سے بھرا پڑا ہے۔ ہمیں سطح کے تکوں پرقانع نہیں رہنا بلکہ خود غوطہ لگا کر موتی نکال لانے ہیں۔

اپنی اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے علاوہ عصر حاضر کی پیچیدہ اور ہوشائیل بین الاقوامی مسابقت اور وطن عزیز میں دراندازی کو روکنے کے لئے ریاستی ڈھانچے کو مضبوط رکھنا ہے اور اس کی مضبوطی کے لئے بنیادی التزامات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنا ہے جن میں قومی منصوبہ بندی، معاشرتی امن اور ہر سطح پر علمی دسترس کو بڑھانا شامل ہیں۔

### محوزہ اقدامات

- (i) قومی مردم شماری و وسائل شماری
- (ii) معاشرے کو بارودی اسلحہ سے پاک کرنا
- (iii) تعلیم۔ لازمی ہر شہری کے لئے وطن عزیز کا نصب اعین

- (i) ہر شہری کے لئے سماجی تحفظ (سوشل سیکورٹی)
  - (ii) ہر شہری کے لئے نشوونما کے یکساں موقع
- ہتھیار:

محنت، مہارت، امانت، محبت

بیان پاکستان۔ عظیم پاکستان۔ پروقار پاکستان



- 0 پاکستان اتنا ہی خود فیل ہو گا جتنا میں خود فیل ہوں گا۔
- 0 پاکستان اتنا ہی آزاد ہو گا جتنا میں ذمہ دار ہوں گا۔
- 0 پاکستان اتنا ہی پر امن ہو گا جتنا میں صلح پسند ہوں گا۔
- 0 پاکستان اتنا ہی ترقی کرے گا جتنی میں محنت کروں گا۔
- 0 پاکستان اتنا ہی روشن ہو گا جتنا میں باعلم ہوں گا۔
- 0 پاکستان اتنا ہی روشن ہو گا جتنا میں باعلم ہوں گا۔
- 0 پاکستان اتنا ہی پر سکون ہو گا جتنا میں ایماندار ہوں گا۔
- 0 پاکستان اسی طرح کا ہو گا جس طرح کا میں ہوں گا۔
- 0 پاکستان اتنا ہی پروقار ہو گا جتنا میں خودار ہوں گا۔

اگر ہم غور کریں۔ ہمارے خریزیرہ نما مقولے

”یقین محکم، عمل پیغم، محبت فتح عالم“

”ایمان ..... اتحاد ..... تنظیم“

یہ میرے عمل، میرے کردار، میری اندرونی دنیا اور میری بیرونی دنیا کو مرتب و منظم کرنے کے لئے ہیں۔

آئیں، آج نئے سال کے طلوع نہش کے ساتھ عہد کریں، مجھے خود ذمہ دار کردار ادا کرنا ہے۔ اپنے اندرونی سوچ بھرنی ہے کہ وطن عزیز میرے حسن عمل سے حسین ہو گا، کوئی باہر سے آ کر اس میں سہولتیں نہیں بھرے گا۔

مجھے یہ سمجھنا ہے کہ میری اپنی محنت، مہارت اور امانت معاشرے کی، وطن عزیز کی نشوونما کرے گی اس کو باوقار بنائے گی، اس کو

## ملک کی تقدیر بد لئے کے لیے نامور معاشر ماهر جناب ڈاکٹر فخر سعیم کی چند قابل عمل تجویز

ترتیب: ناریہ ارشد

غیریب کا مطلب ہے دولت اور مالی وسائل کی کمی اور امیر کا انتہا ہے۔ اس سب سے بڑا بوجھ خود حکومت پاکستان ہے۔ پاکستانی ملک میں سب سے بڑی رقم بڑے اثاثے۔ اگر ایک نظر دو ڈائیکس کاری معیشت کا تقریباً 70 فیصد حصہ حکومت پاکستان کے زیر سایہ ہے۔ ان سب اثاثوں کے علاوہ 200 بڑی کمپنیوں کے بڑے اثاثے ہیں۔ ان سب اثاثوں اور کمپنیز کو ہم پیک سیکٹر انتہا زمزہ کرتے ہیں۔ 7 بڑی کمپنیز ہیں۔ Discos ڈسٹری یوش کمپنیاں۔ بھلی، سوئی گیس، پی آئی اے اور پاکستان ریلوے یہ کمپنیز لگ بھگ سو کروڑ روپے پر حکومت پاکستان کا نقصان کر رہی ہیں۔ جن سے روزانہ کی بنیاد پر ہر پاکستانی خاندان کے حصے میں اسی ہزار روپے کا نقصان آتا ہے۔ اور یہ سیاسی فیصلہ ہے کہ ہم نے یہ نقصان کرنا ہے حالانکہ اس میں کوئی بھی معاشری لا جک نہیں ہے۔

ایک کمپنی PASSCO پاکستان ایگر پلکھ سٹورچ۔ یہ آٹھ سے نو ملین ٹن ہر سال گندم خریدتی ہے اور اپنے گوداموں میں رکھتی ہے۔ حکومت اتنا نقصان کرتے چلی جا رہی ہے اور سیاسی فیصلے کے نتیجے میں نقصان کرتی جا رہی ہے۔ پھر کیا حکومت غریب ہے؟ ذرا ان اداروں میں نقصان کا اندازہ لگائے۔

### Annual Losses

Discos	Rs 250 Billion
Gas	Rs 150 Billion
PIA	Rs 450 Billion
Pakistan Steel	Rs 140 Billion
Pakistan Railways	Rs 100 Billion
Passco	Rs 100 Billion

Loss 2000 Billions  
Defence Budget 1500 Billions

ہم سب جانتے ہیں کہ ریاست پاکستان پر بے تحاشہ بوجھ ہیں اور ان بوجھوں میں سب سے بڑا بوجھ خود حکومت پاکستان ہے۔ پاکستانی اثاثوں کے علاوہ 200 بڑی کمپنیوں کے بڑے اثاثے ہیں۔ ان سب اثاثوں اور کمپنیز کو ہم پیک سیکٹر جتنی بڑی حکومت ہوگی اتنی ہی زیادہ کرپشن ہوگی۔ معاشری ترقی کی راہ میں پاکستان کے اندر سب سے بڑی رکاوٹ حکومت خود ہے۔ حکومت پاکستان دوسو سے زائد ادارے چلا رہی ہے اور مجموعی طور میں دو ارب کا سالانہ نقصان کرتی ہے۔

ہمارے مسائل سیاسی ہیں معاشری نہیں اور ان کا حل بھی دو بڑے سیاسی فیصلے کرنے سے ہوگا۔ پہلا بجکاری اور دوسرا ڈی ریگولیشن۔ Vietnam جیسے ملک نے 5000 حکومتی اداروں کی سال بھر میں بجکاری کر دکھائی۔ پاکستانی حکومت کے پاس اس وقت 200 حکومتی ادارے ہیں جن کی بجکاری کرنا ہوگی ریاست کے اوپر سے اتنا بڑا بوجھ ختم کرنے کے لیے حکومت کو No C, permit, license اور غیرہ ختم کرنا ہوں گے۔

کیا حکومت پاکستان امیر ہے یا غریب؟ زیادہ تر پاکستانی یہ کہتے ہیں کہ کچھ لوگ امیر ہیں لیکن حکومت بہت غریب ہے۔

**معاشی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ حکومت خود ہے۔**

**حکومت کے پاس 200 ادارے میں جن کی نجکاری کرنا ہوگی۔**

**ڈیفنیشن کا بجٹ 1500 ارب اور پیلک سیکٹر کا نقصان 2000 ارب!**

**کیا آئی ایم ایف نے روک رکھا ہے کہ نجکاری نہیں کرنی؟**

ڈیفنیشن کا بجٹ بنتا ہے پندرہ سوارب کا اور پیلک سیکٹر کا نقصان ہوتا ہے دو ہزار ارب کا۔ اگر یہ نقصان بند کر دیں تو ڈیفنیشن کا بجٹ تو مفت میں نکلتا ہے ہاتھی پالنا صرف سیاسی فیصلہ ہے۔ معشت بھلے ڈوب جائے بس ہاتھی پالنا ہے۔ سیاسی فیصلوں کی وجہ سے ہی ہماری معیشت ڈوب رہی ہے۔

ہماری حکومت 200 سفید ہاتھی پال رہی ہے۔ کیا آئی ایم ایف نے روک رکھا ہے کہ نجکاری نہیں کرنی۔ یہ سب سیاسی مسائل ہیں اور ان کا حل بھی سیاسی ہے۔ اسی طرح معیشت بھی ترقی کی طرف گامزد ہو جائے گی۔

اگر کوئی حکومت اتنا نقصان کرتی چلی جا رہی ہے تو کیا وہ غریب ہو سکتی ہے۔ ایک سیاسی پارٹی کہتی ہے کہ ہم نے کوئی نجکاری نہیں کرنی وہ سارے سفید ہاتھی ہم نے پالے ہیں، ہم نے اپنے ورکرزاں کو نوکریاں دلوانی ہیں ہیں لیکن دوسرا پارٹی جب حکومت میں آجائی ہے تو نجکاری کرتی ہے اور جب اپوزیشن میں آتے ہیں تو اس کے خلاف ہو جاتے ہیں۔

2018 کے الیکشن میں اقتدار پانے والی پارٹی نے اپنے منشور میں لکھا تھا کہ نجکاری کریں گے لیکن 44 مہینے میں کسی ایک سفید ہاتھی کی بھی نجکاری نہیں ہوئی۔

The screenshot shows the YouTube channel 'Common Ground' (@commongroundpakistan) with 1.68K subscribers. The channel navigation bar includes HOME, VIDEOS, SHORTS, PLAYLISTS, COMMUNITY, CHANNELS, ABOUT, and a search bar. Below the navigation bar, there are five video thumbnails:

- Shorts**: A thumbnail for a shorts video titled 'معاشی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ کیا؟'.
- پاکستان کے پاس کتنے سال کے لئے قبول کیے ڈھانٹر موجود ہیں؟**
- پاکستان کے مسائل سیاسی یا معاشی؟**
- پاکستان کو نقصان کیا ہے؟**
- 200 White Elephants**

Below the thumbnails, there are two more video cards:

- The Biggest Strengths of Pakistan | Common Ground...** (160 views)
- Economic Crisis or Political Crisis in Pakistan | Commo...** (63 views)

On the right side of the screen, there are two additional video cards:

- The Story of 200 White Elephants | Common Grou...** (3.5K views)
- Distinguish between good and bad leaders for a better...** (3.8K views)

At the bottom of the screen, there are two more video cards:

- Are Pakistani Tax Evaders Myths vs. Reality | Common...** (435 views)
- دکتر فرشتہ سلم کا حقیقت پر بنی تحریر**

رکھیں کہ آپ کو بول کے شرم نہ ہونا پڑے۔ اور کہا کہ نبی سے بات کرنا یعنی ہے ڈاکٹر نعیم غنی کے اس قول کو اپنی زندگی کا اصول بنالیں۔

ایوارڈز کی Announcement میں محترم پرویز جگوال نے کی اور تقسیم کا سلسلہ 'شہزادی پاکستان' ایوارڈ طلباء و طالبات میں بالترتیب تقسیم ہوئے لاریب فاطمہ، سحرش کلیم، نایاب ظفر اور محمد جواد فیصل نے اس ایوارڈ کو بدست وائس چیئر میں حسن نعیم وصول کیا۔ اور "معمار پاکستان ایوارڈ" جو کے سلطانہ فاؤنڈیشن کے بہترین اساتذہ کو ممتاز تھا یہ بھی حسن نعیم صاحب کے طالب علم اور نعمت رسول مقبول سلطانہ فاؤنڈیشن پرائزی سکول کی طالبہ نوشنی فاطمہ نے پیش کی۔ جسے چیئر میں سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم نے بہت جاوید، مس صالح جلیل، مس نازیہ خاتون اور مس شاہستہ کیانی کو دیا گیا۔

تقریب میں ابتدائیہ کلمات ہیڈ آف میڈیا اینڈ پبلیکیشنز محترم مرزا ریاض بیگ راج نے بیان کئے۔ جس میں انہوں نے معزز مہمان خصوصی اور دیگر مہماں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنے قیمتی وقت سے ہماری اس تقریب کو پرلوق بنایا۔ اور ساتھ ہی انہوں نے مصطفیٰ حسن کو بھی سچ پر آنے کی دعوت دی۔

مصطفیٰ حسن نے خوبصورت الفاظ میں اپنے دادا جان (بانی سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی) کے پیار اور شفقت کو بیان کیا اور بتایا کہ انہوں نے اپنے پیش کیا۔

25 Years of Service Excellence Award ڈاکٹر بعد ازاں جناب وائس چیئر میں سلطانہ فاؤنڈیشن حسن نعیم نے اسٹچ پر آکے خطہ اقبال خان نیازی، مسز زیتون اختر، استقبالیہ پیش کیا۔ اور موجود طلباء و طالبات کو پیغام دیا کہ اپنے الفاظ کا چناؤ ایسا مسز ساجدہ بی بی مسز ارم شہزاد والا ہے۔



## دوسرے سالانہ نعیم غنی ایوارڈز 2023 2nd Naeem Ghani Awards

بہترین کارکردگی کرنے والے سٹوڈنٹس کو شاہزادی پاکستان ایوارڈ اور انعام سے نوازا گیا۔

بانی چیئر میں ڈاکٹر نعیم غنی کے مشن اصلاح معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد میں شامل صوفیاء کو Excellence ایوارڈ سے نوازا گیا۔

 رپورٹ: رفتہ رشید (نعیم غنی سنٹر)

غزالہ سرور کی سربراہی میں نہایت عمدگی سے اس تقریب کا انتظام کیا۔ پروگرام میں کمپیئرنگ کے فرائض محترم پرویز جگوال، مس ماریہ ارشاد اور پرائزی سکول کی میثاقیہ مس عنبرین اختر نے سرانجام دیئے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے سلطانہ فاؤنڈیشن بوائزہ بھائی سکول کے طالب علم اور نعمت رسول مقبول سلطانہ فاؤنڈیشن پرائزی سکول کی طالبہ نوشنی فاطمہ نے پیش کی۔ جسے چیئر میں سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم نے بہت سراہا۔

تقریب میں ابتدائیہ کلمات ہیڈ آف میڈیا اینڈ پبلیکیشنز محترم مرزا ریاض بیگ راج نے بیان کئے۔ جس میں انہوں نے معزز مہمان خصوصی اور دیگر مہماں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنے قیمتی وقت سے ہماری اس تقریب کو پرلوق بنایا۔ اور ساتھ ہی انہوں نے مصطفیٰ حسن کو بھی سچ پر آنے کی دعوت دی۔

مصطفیٰ حسن نے خوبصورت الفاظ میں اپنے دادا جان (بانی سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی) کے پیار اور شفقت کو بیان کیا اور بتایا کہ انہوں نے اپنے پیش کیا۔

دادا جان سے بہت کچھ سیکھا جوان کی آنے والی زندگی میں بہت کام آنے والا ہے۔

بعد ازاں جناب وائس چیئر میں سلطانہ فاؤنڈیشن حسن نعیم نے اسٹچ پر آکے خطہ اقبال خان نیازی، مسز زیتون اختر، استقبالیہ پیش کیا۔ اور موجود طلباء و طالبات کو پیغام دیا کہ اپنے الفاظ کا چناؤ ایسا مسز ساجدہ بی بی مسز ارم شہزاد اور ڈاکٹر نعیم اور ڈاکٹر نعیم میڈیم کے فیبلی مبرز نے شرکت کی۔

21 فروری 2023 کو سلطانہ فاؤنڈیشن نعیم غنی سنٹر کے زیر اہتمام دوسری نعیم غنی ایوارڈ تقریب سلطانہ بن سلمان آڈیٹوریم میں منعقد کی گئی۔

21 فروری بانی سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی کا یوم پیدائش بھی ہے۔ اور اس تقریب کا مقصد ان لوگوں کو ایوارڈ دینا تھا جو سلطانہ فاؤنڈیشن کے مشن و ویژن میں ڈاکٹر نعیم غنی کے قائلے کا حصہ رہے۔ اور ڈاکٹر نعیم غنی کے خواب "تعمیر معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد کے تعبیر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

تقریب کے مہماں خصوصی جناب بشیر ملک CEO Bin Qutab Foundation میں چیئر میں ڈاکٹر ندیم نعیم، سینٹر وائس چیئر میں اینڈ ایکزیکیوٹیو ڈائریکٹر حسن نعیم، ڈائریکٹر ایڈمنیسٹریشن ڈاکٹر نعیم غنی، وائس چیئر میں اکیڈمیکس انجینئر خالد محمود اختر، تمام ڈائریکٹر، سربراہان ادارہ جات اور دیگر شاف اور کالج کے سٹوڈنٹس اور خاص طور پر ڈاکٹر نعیم غنی (بانی سلطانہ فاؤنڈیشن) کے فیبلی مبرز نے شرکت کی۔

نعم غنی سنٹر کی پوری ٹیم نے ایکزیکیوٹیو ڈائریکٹر حسن نعیم اور ڈاکٹر نعیم میڈیم

سکول اینڈ سلطانہ فاؤنڈیشن پیش  
چلدرن سکول کی طالبات) کے ساتھ  
اپنے اختتام کو پہنچی۔ اور آخر میں تمام  
ایوارڈز ہولڈرز کے معزز مہماںان  
گرامی، چیئرمین، وائس چیئرمین اور  
دیگر ڈائریکٹر کے ہمراہ گروپ فوٹو  
سیشن بھی ہوا۔

## افکار نعیم غنی

### انفرادی ذمہ داریاں

# ”محنت مہارت کفایت“

”زندگی میں سکون  
چاہتے ہیں تو  
دوسروں کی  
مد کرننا شروع  
کر دیں۔“



انہوں نے تمام ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی۔ ڈاکٹر نعیم غنی کے ساتھ گزرے وقت کو دھرا کر سب کو بتایا کہ ڈاکٹر نعیم غنی ایک ملنسار خصیت کے مالک تھے اور وہ اپنے ملک و ملت کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل کے لئے بہت کچھ کرنا چاہتے تھے ان کا مشن تھا کہ گرتے ہوؤں کو اپر اٹھانا ہے اور ہمارے ارد گرد آبادی کا ایک ڈھیر و بکھیر ہے اس میں سے ہم نے بے سکول بچوں کی تربیت کا ذمہ اپنے سر لینا ہے۔

بعد ازاں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم کو اپنے خیالات کے امہار کے لیے مدعو کیا گیا۔ انہوں نے تمام مہماںوں کو خوش آمدید کہا اور معمار پاکستان اور شاہزاد پاکستان یعنی کے اساتذہ اور طلباء و طالبات کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں نے ہی مل کر اپنی کاوشوں سے سلطانہ فاؤنڈیشن کے مشن ویژن کو آگے بڑھانا ہے اور اپنے ملک و ملت کا نام روشن کرنا ہے آپ سب کو اپنے اخلاقیات پر کام کرنا ہو گا اچھا بولنا اور نرم بولنا یتکی ہے۔

نعیم غنی سینٹر کے گرافک ڈیزائنر علی عمر نے بانی فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی کے اقوال سب مہماںوں کے سامنے ایک عزم کے ساتھ پیش کئے۔

نعیم غنی سینٹر کی ڈائریکٹر میڈم غزالہ سرور ووٹ آف تھیکنگس کے لیے آئیں اور انہوں نے تمام معزز مہماںوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہماری اس تقریب میں شمولیت سے رونق بخشی۔ اور یوں یہ تقریب قومی ترانہ (سلطانہ فاؤنڈیشن گرلنری) سمجھا کہ اس تقریب میں مدعو کیا، افکار

مسٹر وارث مسٹن اور مسٹر محمد شبیر نے یہ ایوارڈز چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم کے ہاتھوں وصول S.F Excellence Awards محترمہ ڈاکٹر اسماء قناطیر، مس نادیہ گل، مس رفتہ رشید، عبدالجلیل خٹک، محمد فیاض، مظہر حسین، اور مسٹر جارج مسیح کو عطا کئے گئے۔

S.F Pattern Awards کے فرینڈز آف فاؤنڈیشن کو چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب اور چیف گیسٹ محترم بشیر ملک صاحب کے ہاتھوں محترم واجد بخاری صاحب، ڈاکٹر سامعیہ احمد، مسز ترتیلہ مظہر اور محترم خالد محمود (مرحوم) جن کا ایوارڈ ان کی نوائی الائچہ طارق نے وصول کیا۔ تمام ایوارڈز حاصل کرنے والوں کو شیلڈ، سرٹیفیکیٹ اور لفڑی اعلام سے بھی نوازا گیا۔

ایک خاص ایوارڈ ”پاکستان سار ایوارڈ“ جو کہ مہماں خصوصی جناب بشیر ملک کو دیا گیا اور ساتھ ہی ان کو اپنے قیمتی خیالات سے آگاہ کرنے کے لیے بھی کہا گیا۔ انہوں نے سلطانہ فاؤنڈیشن کے منظمین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مجھے اس قابل سمجھا کہ اس تقریب میں مدعو کیا، افکار

## سلطانہ فاؤنڈیشن بوانز ہائی سکول کرکٹ مقابلہ

رپورٹ: وقار عباسی (کوچ کرکٹ ٹیم)



سلطانہ فاؤنڈیشن بوانز ہائی سکول عرصہ آٹھ ماہ سال سے فیڈرل بورڈ کرکٹ مقابلوں میں حصہ لے رہا ہے۔ کرکٹ کے مقابلوں میں دو دفعہ Runner Up رہنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ اس دفعہ کے کرکٹ مقابلوں میں بھی شاندار کارگردگی جاری ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن نے اپنے پہلے میچ میں آئی ایم سی بی چک شہزاد کی ٹیم کو سات وکٹوں سے شکست دی اور ٹورنامنٹ کا فتحانہ آغاز کیا۔ دوسرے میچ میں سلطانہ فاؤنڈیشن نے OPF کا F-8/4 کو 82 رنز سے شکست دی اس میچ میں سردار نہد (دہم اے) نے عمده کھیل کا مظاہرہ کیا۔



پری کوارٹر فائنل میں سلطانہ فاؤنڈیشن کی ٹیم نے 4/9 رنز سے شکست دی اور مین آف دی میچ عبدالرحمن (دہم اے) قرار پائے۔ کوارٹر فائنل میں ڈاکٹر A-Q Khan سکول ابراہیم کیمپس کو ہرا یا۔ اس کے بعد سیمی فائنل میچ علی ٹرسٹ کے ساتھ کھیلا گیا جو کہ علی ٹرسٹ نے سخت مقابلے کے بعد جیت لیا۔ تیسرا پوزیشن کا میچ سلطانہ فاؤنڈیشن اور APS آرڈیننس رود کے درمیان کھیلا گیا جو کہ سلطانہ فاؤنڈیشن نے آٹھ وکٹ سے جیت لیا اور اس طرح فیڈرل بورڈ کرکٹ چینپین شپ کے 42 سکولوں میں سے سلطانہ فاؤنڈیشن نے تیسرا پوزیشن حاصل کی۔ اس کامیابی کا سہرا ادارے کے پرنسپل کی قائدانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

**ITSI**  
Information Technology & Skills Institute

INFORMATION TECHNOLOGY & SKILLS INSTITUTE  
**SULTANA FOUNDATION**

**ADMISSIONS OPEN**

**DIT**  
DIPLOMA INFORMATION TECHNOLOGY  
(Affiliated with kpk board of Technical Education)

**SEMINSTER-I**

- Information & Communication Technology
- Introduction to MS Office Operating Systems
- Computer Networks
- Introduction to Programming

**SEMINSTER-II**

- Database Systems
- Video Editing
- Web Development Essentials
- Graphics Design
- Capstone Project

**SEPARATE CLASSES FOR MALE & FEMALE**

**INFORMATION TECHNOLOGY & SKILLS INSTITUTE,  
Sultana Foundation, Lehtrar Road, Islamabad**  
051-2618216, 2618201 (Ext. 132)

Help Desk Room #31, Ground Floor, Building #03

ITSI@SultanaFoundation.org

انجمن کارکن بنایا گیا اور ان سے حلف لیا گیا۔ ریڈ کریسٹ کے کام اور سیلاب کی مدد میں تنظیم کے کئے گئے کام کا تعارف کرایا گیا۔ اس میں ارکین پارلمیٹ نے بھی شرکت کی۔ جس میں فیصل کریم کنڈی صاحب اور مشہور سماجی کارکن راجہ زمرد (پاکستان سویٹ ہومز) نے شرکت کی۔

سب سے پہلے سیکرٹری ملگت نے خطاب کیا۔ اس کے بعد جزل سیکرٹری اور راجہ زمرد نے خطاب فرمایا کہ انجمن کے بارے میں بتایا ان کے بعد ایم ڈی لاشاری انجمن کارکن بنایا گیا اور ان سے حلف گئی۔ اس کے بعد اس کے ساتھ ایم ڈی لاشاری اس اتنے کو منعقد کیا گیا۔ سلطانہ فاؤنڈیشن سکاؤٹس کی بھرپور شرکت۔



## کونشن سنٹر، اسلام آباد میں سکاؤٹس میراث سیلاب متاثرین کے لیے نوجوانوں کا عظیم وشان اجتماع

### Mega Youth Gathering & Marathon for Flood Victims

**سلطانہ فاؤنڈیشن سکاؤٹس کی بھرپور شرکت۔**

رپورٹ: آفتاب ظفر (سکاؤٹ لیڈر، بوائزہائی سکول)



کونشن سینٹر اسلام آباد میں منعقد کیا گیا۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کی تین بیس گروز کا جنگیں۔ گروزہائی سکول اور بوائزہائی سکول کے سکاؤٹس کو لے کر صبح 10:30 بجے پہنچ گئیں۔ انتظامیہ اور سیکرٹری صاحب نے استقبال کیا۔ بچوں کو گیلری میں اور اساتذہ کو مقرر کردہ جگہوں پر بٹھا دیا۔ اس کے بعد ہلال احر پاکستان کے تحت ایک میراثن ریس کا انعقاد کیا گیا۔ اور ہمارے سکول کے پانچ طبلاء نے حصہ لیا۔ ان سب بچوں کو ہلال احر کے نام کی شرٹ پہنادی گئیں۔ سکول کے بچوں نے بھرپور شرکت کی۔ تمام انتظامیہ کے ارکین ہال میں آ کر بیٹھ گئے۔ اور پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول سے ہوا اور خطبہ استقبالیہ میں شرکاء دی گئیں اور کھانا فراہم کیا گیا۔ اور 1:00 بجے دن ہم گاڑیوں میں سوار ہو کر واپس سلطانہ فاؤنڈیشن آگئے۔



سکاؤٹنگ ایک عالم گیر تحریک ہے جو افراد میں نئی امنگ پیدا کر کے معاشرے کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ سکولوں میں بچوں کے اندر ایک تحریک پیدا کرنے کا باعث ہیں۔ اسی سلسلے میں اسلام آباد بوانے سکاؤٹس ایسوی ایشن آؤٹ ڈور پروگرام طے کر کے بچوں کی حوصلہ افزائی کے موقع پیدا کرتا ہے۔

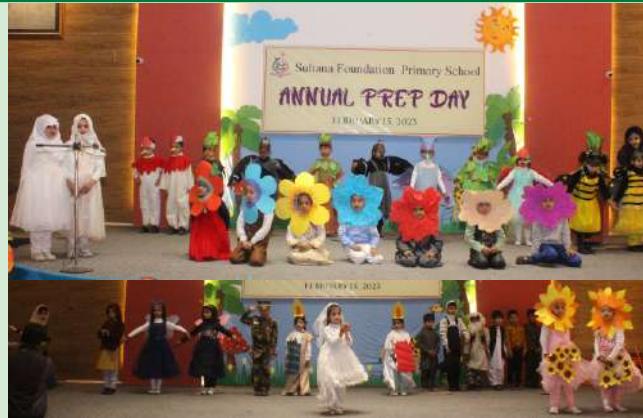
19 جنوری 2023ء کو

پاکستان ہلال احر کے تحت ایک  
Mega Youth  
Gathering and  
Marathon for Flood  
victims منعقد کیا گیا۔ جس میں  
اسلام آباد کے سکولوں کے ساتھ  
ساتھ مختلف سکولوں کے سکاؤٹس  
گروپ بھی شامل کئے گئے۔

سیکرٹری سکاؤٹس نے  
سلطانہ فاؤنڈیشن کی نمائندگی کی  
دعوت دی جس پر پنسل و سیم ارشاد  
نے مشاورت کے بعد 25 سکاؤٹس  
ہمراہ آفتاب ظفر محمود، محمد سرور ڈگر اور  
اختر عباس روانہ ہوئے۔ یہ پروگرام

کا تعارف پیش کیا۔ اور پھر نئے منے  
بچوں نے Cultural Dress Show پیش کیا۔

بعد ازاں چیزیں میں سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹرنیم نعیم کو ان نونہالوں سے اظہار خیال کرنے کے لیے مدعو کیا گیا۔ انہوں نے پرپل پر انگری سکول میڈم غزالہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اتنے خوبصورت پروگرام میں مدعو کیا۔ انہوں نے میڈم غزالہ سرور، ان کی ٹھیکانہ کی ٹیم اور والدین کو مبارکباد پیش کی کہ ان کے بچوں نے اتنی Extra Ordinary Performance دی جسے دیکھ کر دلی خوشی محسوس ہوئی کہ ہمارے سوڈمنس کو شروع ہی کو شروع ہی سے ایسی تربیت دی جاتی ہے کہ وہ Brilliant کا خطاب لیتے ہیں اور پھر یہی ٹریننگ یا تربیت آگے چل کے ایک اچھا معاشرہ بننے میں ہمارے لیے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے نعت پڑھنے والے طالبعلم کو بہت سراہا اور بچوں کی ایسی ہم نصابی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کا عزم کیا۔ پروگرام کے اختتام پر میڈم غزالہ نے تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور قومی ترانے کے ساتھ یہ خوبصورت پروگرام مکمل ہوا۔



## سلطانہ فاؤنڈیشن پر انگری سکول ANNUAL PREP DAY

**پریپ ڈے میں بچوں کی Self Confidence بڑھانے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔**

رپورٹ: نامہ امید

انگلش نظم Early to Bed حمنہ بتوں نے انتہائی خوبصورت انداز میں سنائی۔ اور اردو کی نظم چوچو چوچا چاچانیب خامنہ نے پڑھی۔

اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے ٹیبلو "لب پر آتی ہے دعا بن کے تمنا میری" طلباء و طالبات ماہین خالد مریم فاطمہ، ہاجر ابینیں، عمر عباس، ایراعلیٰ، ابیہا سہیل، ملائکہ علی، پارسہ، علیز، آصف، عبداللہ خان، ارحم، ایمان، کاظم، معیز، احمد، حمزہ، معیز علی، اور تزلیہ جاوید نے پیش کیا۔

"صفائی نصف ایمان ہے" پر پریپ ٹیبلو کی ام فاطمہ نے اظہار خیال کیا۔ "پانچ چو ہے گھر سے نکلے" ٹیبلو طلباء و طالبات احمد، امل خان، عبد الاحمد، ہاشم، شاء، مارج، نینب یا سرنسے پیش کیا۔ جسے تمام حاضرین مجلس نے بہت سراہا۔ انگلش زبان میں نظم "Ring a Ringo Roses" آمنہ بتوں اور اردو میں نظم "ایسے کوئیسا، سعد نے سنائی دلفریب اور مخصوصانہ انداز میں جو کہ قبل ستائش تھا۔

بعد ازاں طلباء و طالبات نے ملی نغمہ "اس پر چم کے سائے تلتے" پر ٹیبلو پیش کیا اور اس میں محمد ایمان، زہرہ، آنکہ نینب تو قیمتی، اریحا، ابرش و حیدر، احمد شہر ان، ارحم، عبد اللہ تاشفین، زرار عبداللہ، ابیہا، حذیفہ، دانیال، مصدق، سجاد، اور شانفہ شامل تھے۔ انہوں نے حاضرین مجلس سے خوب داد وصول کی۔ اور پھر نور فاطمہ نے "ایک تھا تیز ایک بیٹیر" اردو نظم پیش کی۔ اور محمد یوسف نے "انڈہ روٹی دی بیٹیر" نظم سنائی۔ اس کے ساتھ ہی انگلش زبان میں طالبعلم ایمان عامرنے اپنے سکول

15 فروری 2023 کو سلطانہ فاؤنڈیشن پر انگری سکول کے پریپ سینٹر اور جو نیر کے طلباء و طالبات کا پریپ ڈے پرنس سلطان بن سلمان آڈیٹوریم میں منعقد کیا گیا۔ پریپ ڈے کے معزز مہماں ان گرامی میں سلطانہ فاؤنڈیشن کے چیزیں میں ڈاکٹرنیم نعیم، واکس چیزیں میں حسن نعیم، سینٹر واکس چیزیں میں انجینئر خالد محمود اختر اور تمام شعبہ جات کے ڈائریکٹر، پرنسپل اور اس امتہ شامل تھے اس کے علاوہ ان بچوں کے والدین کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔

پروگرام میں کمپیویٹر نگ کے فرائض میں حراجیل نے ادا کیے۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے محمد عثمان اور ترجمہ ماہین رzac نے پیش کی حمدیہ کلام پریپ کی طالبات نے پیش کیا اور نعمت رسول مقبول علیہ السلام اپنی تو ту میں زبان میں پریپ ٹیبلو کے احمد واجد نے کیا۔ مہماں کو Welcome کرنے کے لیے نہیں نہیں طالبات اریہ، تاشفین، زرار عبداللہ، ابیہا، حذیفہ، دانیال، مصدق، سجاد، اور شانفہ شامل تھے۔ انہوں نے حاضرین مجلس سے خوب داد وصول کی۔ اور پھر نور فاطمہ نے "ایک تھا تیز ایک بیٹیر" اردو نظم پیش کی۔ اور محمد یوسف نے "انڈہ روٹی دی بیٹیر" نظم کو مختوظ کیا۔

اور اب تھا نتائج کا اعلان جو کہ بجز کے فیصلے پر ہوا اور یوں تیرے نمبر پر آنے والی ٹیم ریڈ قرار پائی جن کو پرائمری سکول اور وکیشنل سکول کی پرنسپل میڈم غزالہ سرور اور مسز زیتون منیر کے ہاتھوں انعامات دیے گئے۔ دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیم پیلو کو مسز شاکستہ کیانی کے ہاتھوں اور پہلے نمبر پر آنے والی ٹیم گرین کو مس شمینہ رانی اور مسٹر ویم ارشاد کے ہاتھوں انعامات دیے گئے۔

پروگرام کے آخر میں میڈم غزالہ سرور نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور طلباء و طالبات کی کاوشوں کو سراہا اور سب کو مبارکباد پیش کی۔ اور قومی ترانے کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔



## سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول MASTER MINDS COMPETITION

ننھے سٹوڈنٹس نے اپنی علمی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

ایسی سرگرمیاں بچوں کی ذہنی و تخلیقی صلاحیتوں میں بہتری کا ذریعہ ہیں۔

رپورٹ: رفتہ رشید (نعمیم غنی سنٹر)



طلباء و طالبات پر مشتمل تھی ٹیم ریڈ میں عائشہ صدیقہ، سغان، عبدالنافع، اور ایش شامل تھے۔ ٹیم پیلو میں حدیثہ ساجد، اریز رشید، موسیٰ خرم اور عائشہ بی بی شامل تھیں۔ اور ٹیم گرین میں عالیان عمر، محمد حسن، شماںہ اور سمیع اللہ شامل تھے اور ٹیبل کوئٹیسٹ کے تین راؤنڈ تھے۔ فرست Individual Round، ایڈھرڑہ Missing Number Round، بزرگوار Round اور سینکڑہ کوئٹیسٹ کے تین راؤنڈ تھے۔ سب راؤنڈز میں تمام طلباء و طالبات نے بہت اچھی پر فارمنس دی۔

تیرے راؤنڈ کے اختتام پر تمام ٹیموں کی ہار جیت کا فیصلہ ہونا تھا۔

بعد ازاں پرائمری سکول کی طالبات نے بہت ہی خوبصورت ٹیبلو پیش کیا۔



کم فروری 2023 کو سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے زیر اہتمام Master Minds Competition کا انعقاد کیا گیا۔

جس میں بجز کے فرائض پرائمری سکول کی ٹیکنیکی مسازیہ اکرم اور مس عدلیب ارشد نے سر انجام دیئے۔ پروگرام میں کمپیئرنگ کے فرائض مس شاکستہ نوید نے انجام دیئے۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے جماعت دو میلے کے محمد حسن بنین نے کیا اور نعت رسول مقبول ﷺ جماعت دو میلے کی عائشہ صدیقہ نے پیش کی۔

پروگرام میں معزز مہمانان گرامی میں سلطانہ فاؤنڈیشن کے سکولز کے پرنسپل جن میں گرزلہ بائی سکول کی مس شمینہ رانی، یواز بائی سکول کے مسٹر ویم ارشاد، وکیشنل سینٹر کی پرنسپل مسز زیتون منیر اور پیشل چلدرن سکول کی پرنسپل مسز شاکستہ کیانی نے شرکت فرمائی۔

Master Minds Competition کی تین ٹیمیں تھیں گرین، پیلو اور ریڈ۔ ہر ٹیم 4

## تقریب تقسیم اسناد فرست ایڈٹریننگ کورس

رپورٹ: عمران احمد (شعبہ بنیادی سماجی تربیت)

3 جنوری 2023 کو شعبہ فرست ایڈٹریننگ پرنس سلمان انٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بائیونیڈیکل ٹھرڈ ائیر کے طلباء میں فرست ایڈ بمعہ سی پی آر کورس مکمل کرنے پر سٹریٹیکیٹ دینے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم تھے تقریب میں کالج کے پنسپل جناب کرنش ریٹائرڈ محفوظ علی بھی شریک ہوئے۔



تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے حافظ عمار اور ترجمہ جواد الحسن نے کیا اور نعمت رسول مقبول کی سعادت عبدالاحد نے کی۔ فرست ایڈ کی تربیت سے متعلق اپنے خیالات کے اظہار کے لیے سید حسن علی آئے انہوں نے ڈاکٹر نعیم غنی بانی فاؤنڈیشن کی انسانیت کی خدمت میں بے مثال کردار کو سراہا۔ سات روزہ تربیتی کورس میں ہم نے ایک بے ہوش مریض کو چیک کرنا مناسب طریقے سے ہسپتال پہنچانا، رخم اور خون کے بہنے سے متعلق، جلنے کی صورت میں، فرپکھر کی صورت میں، فوری فرست ایڈ کرنا۔

جائے حادثہ پر لوگوں کو کنٹرول کرنا سیکھا اچانک اگر کسی انسان کا سانس اور دل کام کرنا چھوڑ دے تو مصنوعی طور پر دل اور سانس کی بحالی کا عمل یعنی سی پی آر کرنا سیکھا۔ یہ چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم کاوش ہے کہ انہوں نے یہ تربیتی پروگرام جاری رکھا تاکہ نئے آنے والے ہزاروں طلباء و طالبات اس سے مستفید ہو سکیں۔

## آگ سے متعلق آگاہی ورکشاپ

رپورٹ: عمران احمد (شعبہ بنیادی سماجی تربیت)

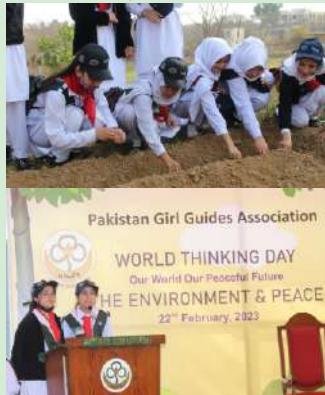
22 فروری 2023ء کو شعبہ فرست ایڈٹریننگ پروگرام کی جانب سے سلطانہ فاؤنڈیشن کے سٹاف، طلباء و طالبات کے لیے ایک روزہ آگ سے متعلق حفاظتی اقدامات آگ لگنے کی وجوہات اور بجاوہ سے متعلق آگاہی تربیت کا انعقاد کیا گیا۔

تربیت کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا تلاوت قرآن حافظ عمار نے کی ترجیح کے لیے سید جواد الحسن آئے۔ ڈاکٹر نعیمہ ایاز صاحبہ نے شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ سیڈی اے کے فائزہ فیٹرز جناب طاہر شیرازی صاحب نے اپنا تعارف بیان کیا۔ آگ لگنے کی صورت میں کیسے قابو پایا جائے اس کا عملی مظاہرہ بھی کروایا گیا۔ اس ایک روزہ تربیتی ورکشاپ میں چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم نے خاص دلچسپی لی۔ اس



کے علاوہ اس میں کامرس کالج، پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین، اسٹمنٹ ہیلتھ آفیسرز شعبہ میڈیکل کے سٹاف اور پرنس سلمان انٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے 200 طلباء و طالبات اور سٹاف نے شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر نعیمہ ایاز نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

”علمی سوچ کا کوئی مخصوص دن نہیں ہوتا۔ ہر فرد کی ایک سوچ ہوتی ہے، وہی انسان کو آگے بڑھنے کا راستہ اور مقصد فراہم کرتی ہے۔“



اسکے علاوہ انہوں نے بتایا کہ پاکستان جیسے خوبصورت ملک کے شہری ہونے کے ناطے ہر فرد پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ماحول کو صاف سترار کھنے میں اپنا اپنا اہم کردار ادا کریں اور زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے سے ہوا۔



## گرلنگ ایسوی ایشن World Thinking Day

پرس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبات نے شرکت کی۔

رپورٹ: نزہت پروین



مرحلے میں کھیلوں کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے طالبات کے مابین ایک Throw & Duck (Activity) سرگرمی (Activity) بچوں کو ڈھنی اور جسمانی طور پر تازہ دم کرنا تھا۔

تقریب کے تیرے مرحلے میں ماحولیاتی آلووگی کو مد نظر رکھتے ہوئے طالبات کو ڈاکو منٹری دکھائی گئی جس میں بتایا گیا کہ 1952 میں ماحولیاتی آلووگی کے باعث لندن میں 8000 لوگوں کی جان گئی۔ اس ڈاکو منٹری کا مقصد طالبات کو یہ شعور دینا تھا کہ ہم ماحول کو کیسے صاف سترار کھنے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اس تقریب کی مہمان خصوصی پاریمانی سیکرٹری برائے موسمایات تبدیلی مس ناز بلوج تھیں۔ انہوں نے طالبات سے World Thinking Day کے حوالے سے خطاب کیا ان کا کہنا تھا کہ:



پاکستان گرلنگ ایشن کے زیر اہتمام 22 فروری 2023 کو ”Thinking Day“ کی تقریب نیشنل ہیڈ کوارٹر H-9/4 اسلام آباد میں منعقد کی گئی۔ جس میں پرس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی 21 طالبات اور دو اساتذہ مس نزہت پروین اور مس مناہل نقیس نے شرکت کی۔

تقریب کے پہلے سیشن میں کچن گارڈنگ کے متعلق طالبات کو آگاہ کیا گیا۔ کچن گارڈنگ کی اہمیت سے متعلق طالبات کو بتایا گیا کہ تازہ سبزیاں اور پھل انسانی صحت کے لیے کیسے مفید ہیں۔ سیمیکل سے پاک سبزیاں اور پھل ہی انسان کو بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ طالبات کو مختلف سبزیوں کے بیج بوئے۔ طالبات نے فراہم کیے گئے۔ طالبات نے کیماریوں میں مختلف سبزیوں کے بیج بوئے۔

تقریب کے دوسرے



فرست پوزیشن۔ مقدس PE-II

سینکڑ پوزیشن۔ ماحصین I PE-I

تھرڈ پوزیشن۔ لائبہ CMP-II

بعد ازاں ریلے ریس کا فائنل مقابلہ

ہوا جس کے نتائج یوں رہے:

فرست پوزیشن۔ لائبہ بتوں، عائشہ،

ЛАЙБЕ БИ БИ، انعم (A) II CMP-II

سینکڑ پوزیشن۔ لاریب، عطیہ، ایکن،

نمرہ I ADP-I

تھرڈ پوزیشن۔ مقدس، رانیہ، کلثوم،

PE-II زوها

تیرسا فائنل مقابلہ رسہ کشی کا تھا جس

میں سخت مقابلہ کے بعد A-PM اور

II PE-II فائنل میں پہنچیں۔ دلچسپ

مقابلہ کے بعد یہ Fائنل I-PM نے

جیت لیا اور اس طرح II PE رز

اپ رہی۔

اگلا مقابلہ بوری ریس کا تھا جس کے

نتائج یوں رہے:

فرست پوزیشن۔ اریبہ II PMS-II

سینکڑ پوزیشن۔ لائبہ (A) II MP-II

تھرڈ پوزیشن۔ شہنیلہ I PMS

## پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجو کیشن

### Annual Sport Week

مرحلہ وار طلباء و طالبات کے لیے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔

### رپورٹ: ثبوت بانو

پروفیسر صدرستی صاحب نے کیا۔ رسی افتتاح کے بعد طالبات نہایت منظم انداز

میں دستوں کی شکل میں مارچ کرتے ہوئے اپنی ٹیچر زکریہ نہمنائی میں کھیل کے میدان

میں داخل ہوئیں جب کہ ہر جماعت کی نمائندہ طالبات پاکستان کا جھنڈا اور اپنی

اپنی جماعتوں کے Tag اٹھائے ہوئے پیش پیش تھیں۔ طالبات کے لیے جن

کھیلوں کا انعقاد کیا گیا ان میں کرکٹ، رسہ کشی اور ریس کے مقابلے شامل تھے۔

تیرے دن، 23 فروری 2023 کو پہلے مرحلہ کے مقابلوں کی

انعامی تقریب ہوئی جس میں ڈاکٹر ندیم نعیم چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن مہمان

خصوصی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت پیکھر

کیمیٹری حافظہ تھینہ افتخار نے حاصل کی جب کہ سوریا علی نے نعت رسول مقبول صلی

اللہ علیہ وسلم پیش کی۔ پروفیسر نشاط احمدستی صاحب نے انا نوسمت کے فرائض

سنچالے اور پرنسپل پروفیسر محمد صدرستی صاحب کو استقبالیہ خطاب کی دعوت دی

جنہوں نے اپنے خطاب کے بعد فائنل مقابلوں کے آغاز کا اعلان کیا۔

سب سے پہلے 100 میٹر ریس کا فائنل مقابلہ ہوا جس میں ہر جماعت کی طالبات

نے باری باری حصہ لیا۔ اس ریس کے نتائج یوں رہے:

ایک معیاری تعلیمی ادارہ نہ صرف اپنے طلباء و طالبات کو زمانہ کے تقاضوں کے مطابق بہترین تعلیم دیتا ہے بلکہ عملی زندگی میں ان کے کردار کو مزید مستحکم کرنے کے لیے انہیں ہم نصابی سرگرمیوں سے بھی روشناس کرتا تھا جس سے ان کے اندر خود اعتمادی اور ثابت قدمی جیسے جو ہر پیدا ہو سکیں۔

اپنی سابقہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے کالج نے ماہ فروری میں "سپورٹس میلے 2023" کا اہتمام کیا جو دو مرحلوں پر مشتمل تھا۔ پہلے مرحلہ میں طالبات کے لیے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جو 20 فروری سے 22 فروری تک جاری رہے جبکہ دوسرے مرحلہ میں 23 اور 24 فروری کو طلباء کے لیے کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے۔

### سپورٹس میلے برائے طالبات

طالبات کے مرحلہ کا افتتاح 20 فروری 2023 کو پرنسپل

پیش کی۔ کانچ کے پرنسپل پروفیسر محمد صدرستی صاحب نے استقبالیہ خطاب میں کھلیوں کی اہمیت بیان کی اور اپنے خطاب کے بعد فائل مقابلوں کے آغاز کا اعلان کیا۔

دروزہ مقابلوں کے بعد آخری دن تمام کھلیوں کے فائل مقابلے ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

100 میٹر ریس کا فائل مقابلہ ہوا جس میں ہر جماعت کے طلباء نے باری باری حصہ لیا۔ اس ریس کے نتائج یوں رہے:

فرست پوزیشن۔ شاہ نوانا-PE

سینڈ پوزیشن۔ حسین علی-A

تھرڈ پوزیشن۔ وقار خان-CMP

400 میٹر ریس کا فائل مقابلہ

ہوا جس کے نتائج یوں رہے:

فرست پوزیشن۔ وقار، تاج رحمن،

CMP، عدیل

سینڈ پوزیشن۔ شیر شاہ، طیب،

شہپال، اولیسا-PM

تھرڈ پوزیشن۔ حسین، کیف، جبیب



چیری میں انجینئر خالد محمود صاحب نے مقابلہ جتنے والی طلباء اور کھلیوں اور شافع ممبرز کو انعامات دیے۔ تقسیم انعامات کے بعد اپنے خطاب میں چیری میں نے سپورٹس میلہ کے انعقاد پر کانچ انتظامیہ کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ وہ آج کے کھلیوں کو دیکھ کر بہت محظوظ ہوئے ہیں۔ مہمان خصوصی کے خطاب کے ساتھ ہی یہ تقریب اور طلباء کے کھلیوں کے مقابلہ اختتام کو پہنچ۔

#### دوسرے مرحلہ

دوسرے مرحلہ کا افتتاح 23 فروری 2023 کو کانچ کے پرنسپل پروفیسر محمد صدرستی صاحب نے کیا۔ رسمی افتتاح کے بعد طلباء نہایت منظم انداز میں دستوں کی شکل میں مارچ کرتے ہوئے اپنے بچپر زکی رہنمائی میں کھیل کے میدان میں داخل ہوئے۔ ہر جماعت کے نمائندہ طلباء پاکستان کا جھنڈا اور اپنی اپنی جماعتوں کے Tag اٹھائے ہوئے پیش پیش تھے۔ طلباء کے لیے جن کھلیوں کا انعقاد کیا گیا ان میں 400, 100 میٹر ریس، کرکٹ اور رسکشی کے مقابلے شامل تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت ولید احمد ا-CMP نے حاصل کی جب کہ کیف رضانے نعمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کرکٹ کے میدان میں بھی مختلف جماعتوں نے اپنے جو ہر دکھائے اور جو ٹیمیں فائل میں پہنچیں وہ تھیں II-PMS اور II-ADP۔

دلچسپ مقابلہ کے بعد فائل PMS-II نے جیت لیا اور اس طرح ADP-II رزاپ رہی۔

طالباء کے مابین کھلیوں کے بعد تفنن طبع کے لیے شاف میں بھی ریس کا مقابلہ کرایا گیا جس میں فیملی شاف میں سے مس آنسہ، مس سمرین، مس زعرون، مس طیبہ شہزاد اور مس قزل نے حصہ لیا۔ اس دلچسپ مقابلہ کے نتائج یوں رہے:

فرست پوزیشن۔ مس طیبہ شہزاد

سینڈ پوزیشن۔ مس سمرین صدر

تھرڈ پوزیشن۔ مس قزل

اس دلچسپ ریس کے بعد طلباء کے تین روزہ مقابلے اختتام پذیر ہوئے۔ بعد ازاں مہمان خصوصی چیری میں ڈاکٹر ندیم نعیم، وائس چیری میں جناب حسن نعیم اور سینئر وائس

اللہ، ہمایوں CMP-II

کرکٹ کے میدان میں مختلف جماعتوں نے اپنے جوہر دکھائے اور دلچسپ مقابلوں کے بعد جو ٹیمیں فائنل میں پہنچیں وہ تھیں II-CMP اور II-PM جو بالترتیب وقار صاحب اور نثار صاحب کی ٹیمیں تھیں۔ دلچسپ مقابلہ کے بعد فائنل II-CMP نے جیت لیا جب کہ II-PM رزاپ رہی۔

آخری مقابلہ رسکشی کا تھا جس میں سخت مقابلہ کے بعد II-PM اور I-CMP فائنل میں پہنچیں تھیں۔ دلچسپ مقابلہ کے بعد یہ فائنل I-PM نے جیت لیا اور اس طرح II-CMP رزاپ رہی۔ ”مین آف دی میچ“، حسین آفریدی II-CMP اور ”مین آف دی ٹورنامنٹ“ عمر دراز II-PM قرار پائے۔

کھیلوں کے دوسرا دن 24 فروری 2023 کو طلباء مقابلوں کی اختتامی تقریب ہوئی جس میں کالج کے پرنسپل پروفیسر محمد صدرستی مہمان خصوصی تھے۔ مہمان خصوصی کی میدان میں تشریف آوری پر طلباء نے پر جوش انداز میں ان کو خوش آمدید کیا۔ مذکورہ کھیلوں کے فائنل مہمان خصوصی کے سامنے ہوئے جس کے بعد مہمان خصوصی نے جتنے والوں میں انعامات تقسیم کیے اور ان کو مبارکباد اور شاباش دی۔ مہمان خصوصی کے خطاب کے ساتھ ہی یہ تقریب اور طلباء کے کھیلوں کے مقابلے اور سپورٹس میلڈ 2023 اختتام کو پہنچے۔

## ۰۹۶۶۷۷۷۷۷

## Picture of the Month



چیئرمین اور واکس چیئرمین پرائزیری سکول کے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے۔



ایان احمد اور گرلز میں عارفہ حمید نائیہہ سحر ادیبہ واجد عائشہ گل، ایکن اصغر زینیہہ علی، مومنہ رفیق، عائشہ صدیقہ، مریم شیر، ایمان علی شامل تھی اور ان میں وز حسین ساجد، ایان احمد، ادیبہ واجد اور عائشہ گل تھے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائزمری سکول کے طلباء و طالبات نے بہت ہی خوبصورت پیٹی شو پیش کیا جس کو تمام مدعو مہمانوں نے بہت سراہا اور اس پیٹی شو کی کامیابی اور خوبصورتی کا سہرام شازیہ آصف کو جاتا ہے

ایسی سرگرمیاں بچوں کی نشوونما میں ثبت تبدیلیاں لانے کا باعث ہے۔

**پرورٹ: ماہنامہ امید**

Balloons Blowing Competition ہوا جس میں طلباء میں محمد موسیٰ، جن کی انٹھ منٹ رنگ لائی۔ پیٹی شو ابو بکر عثمان، صائم علی، ابراہیم اور خشی اللہ اور طالبات میں میحاج، میمونہ عارف، سندس کے تمام طلباء و طالبات کو میدلز محترم، سعیج، زار اعمان، ایشل شیر اور حريم شامل تھے۔ اور اس کھیل میں Winner ریاض بیگ راج، مسز زیتون منیر، مسز شمینہ رانی، مسز شاستہ کیانی اور محترم ابو بکر عثمان اور میمونہ عارف تھے۔

دوسرے نمبر پر کھیلوں میں 100 میٹر ریس تھی جس میں بوائز اور گرلز دونوں کی وسیم ارشاد کے ہاتھوں پہنانے کے شمولیت تھی۔ بوائز میں طلحہ سلطان، عالیان عمر، ریحان توفیق، اریان، طلحہ امجد سید بعد ازاں کھیلوں میں کامیاب طلباء و ریان، سمیح اللہ اور محمد ہادی خان جبکہ گرلز میں کائنات نور، میرب اعجاز، ایشل، زمزم، طالبات کو میدلز انعامات کے طور پر لاپتہ میر، عمامہ خان، اور ایمان فاطمہ شامل تھیں۔ اور ان میں سے جتنے والے دینے گئے اور یہ میدلز محترم چیف گیئٹ ڈاکٹر ندیم نعیم اور حسن نعیم ریحان توفیق اور لاپتہ میر تھے۔

تیسرا نمبر پر Banana Race تھی جس میں بوائز اور گرلز دونوں کی کے ہاتھوں پہنانے کے شمولیت تھی۔ بوائز میں روحان شاہ، احمد ایاز، عبدالاصمد، محمد سدیں، طیب، محمد حیام اور سپورٹس ویک کا اختتام قوی ترانے کے ساتھ ہوا اور کامیاب طلباء و طالبہ ایہاں نور شامل تھے اور ان میں سے و محمد سدیں تھے۔

اور چوتھے نمبر پر Three legs race تھی جس میں بوائز سجان علی، معزیم طالبات کے گروپ فوٹو سیشن بھی حیدر، احمد ہمدان، محمد صائم، محمد ابرار، نعمان مجید زین العابدین، اسد اکبر، حسین ساجد، ہوا۔

## سلطانہ فاؤنڈیشن پرائزمری سکول ANNUAL SPORTS DAY سالانہ کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد ہوا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائزمری سکول کے زیر اہتمام بچوں کی ہنرنی نشوونما کے ساتھ ساتھ جسمانی نشوونما کا بھی خیال رکھا جاتا ہے جس کے لیے انہیں سال کے آخر میں مختلف کھیلوں کی پر کیلش کروادے کے ان ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے سٹوڈنٹس میں کھیلوں کی اہمیت سے متعلق آگاہی کی پیدا کی جاتی ہے۔ اس سلسلے کی ایک کڑی کی پیدا کی جاتی ہے۔ اس سلسلے کی ایک کڑی SPORTS WEEK تھا۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ارباب احمد اور نعت رسول مقبول ﷺ yellow 5th کی طالبہ زینیا علی نے پیش کی۔ پروگرام میں کمپیئر نگ کے فرائض مس حرابیل اور مسز شائستہ نوید نے ادا کیئے۔ پروگرام میں مہمان خصوصی چیئر میں سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم تھے اور دیگر معزز مہمانوں میں واس چیئر میں حسن نعیم، محترم ریاض بیگ راج، مسز شمینہ رانی، مسز زیتون منیر، مسز شاستہ کیانی، اور مسٹر وسیم ارشاد اور مختلف شعبہ جات کے سربراہان بھی شامل تھے۔

کھیلوں میں سب سے پہلے Hurdle Race &

# Foundation Round Up

رپورٹ: محمد پرویز جگوال فاؤنڈیشن راؤنڈ آپ



پرنس سلمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوژی کے سٹوڈنٹس نے فرست ایڈورکشپ میں شرکت کی۔ چیری مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم نے سٹوڈنٹس میں سرفیکٹ ترقیت کیے۔



سلطانہ فاؤنڈیشن بوائزہائی سکول کرکٹ ٹیم نے قیدرل تعلیمی بورڈ کی طرف سے منعقدہ ٹورنامنٹ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔



پاکستان گرلز گائیڈ اور ہلال احمد پاکستان کی طرف سے منعقدہ Mega Youth Gathering & Marathon میں پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی سٹوڈنٹس اور ٹیچرز نے شرکت کی۔



کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن کے سٹوڈنٹس نے اسلام آباد  
Trail-5 کا دورہ کیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن، عبدالرؤف خان لا بھریری، گرلز ہائی سکول  
کی سٹوڈنٹس مطالعہ میں مصروف۔



پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین، سٹوڈنٹس کا میئنڈی کرافٹ ورک۔



سپیشل چلڈرن سکول میں سالانہ سپورٹس ڈے کا انعقاد کیا گیا۔



سلطانہ فاؤنڈیشن سکول آف اسٹنٹ ہیلتھ آفیسرز، 26th-Batch اسٹنٹ ہیلتھ آفیسرز کی پانگ آؤٹ تقریب۔



سلطانہ فاؤنڈیشن بوانہ بھائی سکول، سالانہ سپورٹس دیک، چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم اور وائس چیئرمین حسن نعیم صاحب کی شرکت۔



سلطانہ فاؤنڈیشن کا لمحز کے سٹوڈنٹس کے لیے نیم غنی سٹر کی جانب سے Script Writing درکشاب منعقد کی گئی۔ مسٹر طبیب حسین (سکرپٹ رائٹر) اس کے ریسورس پر سن تھے۔



سلطانہ فاؤنڈیشن پر اختری سکول  
سلطانہ پریپ ڈے کی رہنمگ تقریب۔



پاکستان گرلز گایڈ گائیڈ ایمیسی ایشن کی طرف سے، سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول  
کی سٹوڈنٹس کے لیے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔



گرلز ہائی سکول کی سٹوڈنٹس، ہوم اکنائمس سرگرمیوں میں مصروف، گلگ پریکش میں مختلف کھانوں کی تیاری۔



پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل اینجینئرنگ کیشن میں سالانہ کھیلوں کے مقابلہ میں منعقد ہوئے۔

## معاملہ فہمی اور ذہن سازی

علی عمر الطاہری



سے سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ دوسرے کے رویوں، خیالات اور جذبات پر غور کریں اور ان کے حالات کا جائزہ لیں۔ اس سے آپ فوری عمل کی بجائے بہترین فیصلہ کر سکیں گے۔ یاد رکھیں انسان مختلف موقع پر مختلف رویے اختیار کرتا ہے۔

دوسروں کی باتوں پر توجہ دیں اور ان کے جذبات اور ضروریات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ ہر انسان کے لیے اطمینان کے ذرائع مختلف ہوتے ہیں۔ اس سے آپ کے اندر تخلی مزاجی پیدا ہوگی جو کہ معاملہ فہمی کا ایک جزو ہے۔

اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کرنے کے لیے آسان اور مختصر الفاظ کا استعمال کریں۔ کیونکہ الفاظ کا باہر چنانچہ آپ کو دوسرے کے قریب کرتا ہے اور آپ کا تاثر بہتر بنتا ہے۔ اس سے آپ کے تعلقات خواہ وہ ذاتی نوعیت کے ہوں یا پھر پیشہ ورانہ دونوں میں بہتری آتی

ہے۔

اپنے جذبات کو قابو میں رکھنا سیکھیں۔ پرسکون اور عقلی انداز میں فیصلہ لینے کی کوشش جاری رکھیں۔ مشہور کہاوت ہے کہ کمان سے نکلا تیر اور زبان سے نکلی بات کبھی واپس نہیں آتی۔ وقت پر کیے گئے فیصلے پر تاثیر اور فائدہ مند ہوتے ہیں۔

غرض یہ کہ معاملہ فہمی پر عبور حاصل کرنا آسان نہیں اس کے

معاملہ فہمی اور ذہن سازی ذاتی ترقی اور نشوونما کے دو ضروری پہلو ہیں جو ہماری ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی پر نمایاں اثر ڈال سکتے ہیں۔

### معاملہ فہمی:

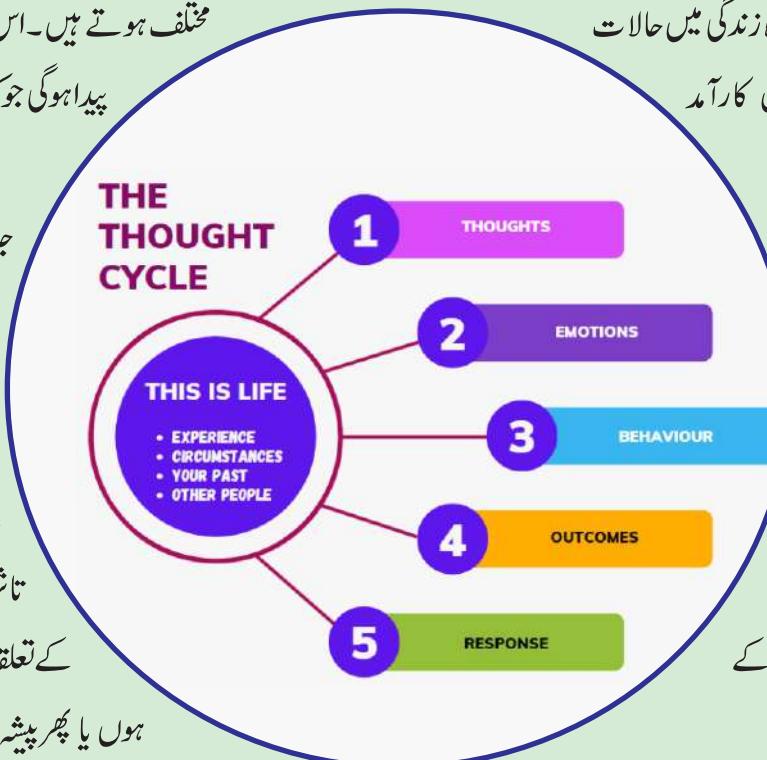
معاملہ فہمی سے مراد حالات کے مطابق اپنے جذبات کے ساتھ ساتھ دوسروں کے جذبات کو پہچانے، سمجھنے اور ان کو سنبھالنے کی صلاحیت ہے۔ معاملہ فہمی کی صلاحیت ہماری کامیابی کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ کیونکہ یہ ہماری روزمرہ زندگی میں حالات کے مطابق فیصلہ لینے میں کارآمد ہے۔

معاملہ فہمی سے آپ تناؤ کو سنبھالنے، مضبوط تعلقات استوار کرنے، مؤثر طریقے سے بات چیت کرنے اور دوسروں کی رہنمائی کرنے میں بہتر ہو سکتے ہیں۔

روزمرہ زندگی میں معاملہ فہمی کو فروغ دینے اور اس پر عمل کرنے کے کچھ طریقے یہ ہیں:

اپنے جذبات، رویوں پر غور کرنے کے لیے وقت نکالیں اور یہ کہ وہ آپ کے خیالات اور طرز عمل کو کیسے متاثر کر رہے ہیں۔ اس سے آپ اپنی غلطیوں کو سمجھ سکیں گے اور اپنی شخصیت کو سنوارنے کی طرف راغب ہونگے۔ مشکل حالات میں خود کو کنٹرول میں رکھنے سے آپ مناسب فیصلے لے سکتے ہیں۔

دوسرے کے جو تے میں پاؤں رکھ کر دیکھئے۔ معاملات کو صحیح



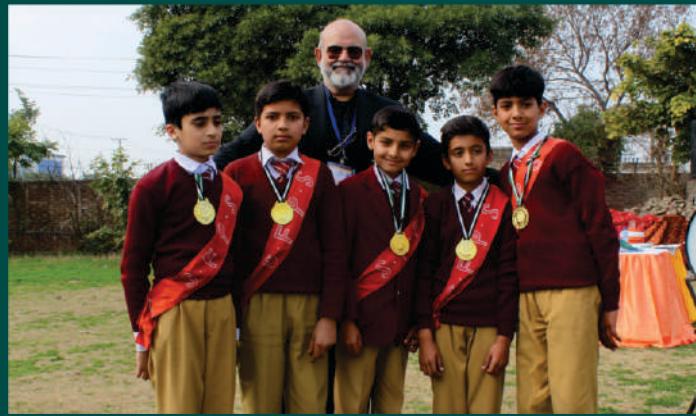


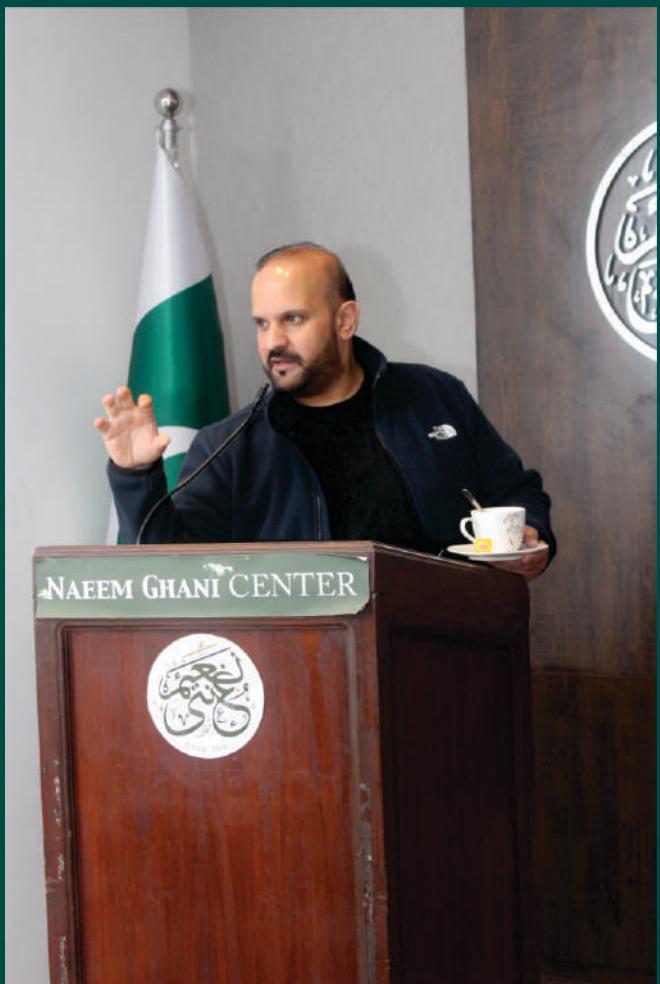
دوسری سالانہ تقریب نعیم غنی ایوارڈ میں شرکاء خطاب کرتے ہوئے۔

## دوسری سالانہ تقریب نعیم غنی ایوارڈ میں منتخب افراد ایوارڈ وصول کرتے ہوئے۔



# سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول - Annual Sports Day





نعم غنی سٹر کی جانب سے فوکل پر سنز اور امید رائٹرز کلب ممبر ان کے لیے ٹریننگ ورکشپ کا انعقاد۔



اسٹنٹ ہیلٹھ آفیسرز کے 26 ویں بیچ کی تقریب تقسیم اسناد

# -پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن۔ Annual Sports Competition





پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین میں 'جشن بھاراں' کی تقریب

# سلطانہ فاؤنڈیشن بوانزہائی سکول - Annual Sports Day



کر رہے ہیں۔ غور کریں کہ کون سے عوامل آپ پر ثابت اور منفی احساس کی وجہ ہیں۔

موجودہ لمحے پر توجہ دیں اور ماضی یا مستقبل کے بارے میں پریشانیوں یا پچھتاوے میں سچنے سے بچنے کی کوشش کریں۔ کیوں کہ یہ آپ کی ارزیجی کو ضائع کرتا ہے اور کارکردگی میں منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔

اپنے خیالات اور احساسات کو بغیر کسی فصلے یا مزاحمت کے قبول کریں، انہیں ان سے منسلک ہوئے بغیر نیوٹرل انداز میں غور کریں۔ اس سے آپ معااملے کا مکمل طور پر جائزہ لے سکتے ہیں اور ممکنہ لائچے عمل مرتب کر سکتے ہیں۔

مشہور مقولہ ہے کہ تجربے کا کوئی مول نہیں۔ زندگی میں سیکھنے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا یہ کہ آپ خود تجربوں سے سیکھیں جس میں آپ کا وقت، پیسہ اور دیگر ذرائع استعمال ہونگے، یا پھر آپ دوسروں کے تجربات سے سیکھے ان سے مشورے لے کر اپنی زندگی میں اپلاٹی کرنے کی کوشش کریں، اس سے آپ خاطر خواہ حد تک بڑے نقشانات تک پہنچ سکتے ہیں۔

معاملہ نہیں اور ذہن سازی ذاتی ترقی اور نشوونما کے دو ضروری پہلو ہیں جو روزمرہ کی زندگی پر نمایاں اثر ڈال سکتے ہیں۔ ان مہارتوں کو باقاعدگی سے مشق کرنے سے، ہم اپنے جذبات کو سنبھالنے، مضبوط تعلقات استوار کرنے اور موجودہ لمحے میں زیادہ مکمل طور پر جینے کی اپنی صلاحیت کو بہتر بناسکتے ہیں۔

بقول اقبال:

اپنے من میں ڈوب کر پا جاس راغ زندگی

تو اگر میرا نہیں بتا نہ بن، اپنا تو بن

لیے متواتر کوشش بے حد ضروری ہے۔ معاملہ نہیں لیڈر شپ کا بنیادی ستون ہے۔ جس کے ذریعے آپ خود کو اور دوسروں کو کامیاب کر سکتے ہیں۔



### ذہن سازی:

ذہن سازی سے مراد موجودہ لمحے میں موجود رہنے اور پوری طرح مصروف رہنے کی مشق ہے۔ اس میں اپنے خیالات، احساسات اور احساسات پر توجہ دینا شامل ہے۔

ذہن سازی کے فوائد میں تناوٰ کو کم کرنا، فوکس کو بہتر بنانا اور بہبود کو بڑھانا شامل ہے۔ تناوٰ کے کم ہونے سے ہماری کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے، اس سے غلطیوں کے امکان کم ہو جاتے ہیں۔ فوکس کے بہتر ہونے سے ہمارا قیمتی وقت اور ارزیجی ضائع ہونے سے بچ جاتی ہے۔ ذہن سازی کے ذریعے ہم ہر کام کو احسن طریقے سے سرانجام دے سکتے ہیں۔

روزمرہ زندگی میں ذہن سازی کو فروغ دینے اور اس پر عمل کرنے کے کچھ طریقے یہ ہیں:

چند گہری سانسیں لیں اور اپنی سانسوں پر توجہ مرکوز کریں، اپنے آپ کو زیادہ حاضر اور آگاہ ہونے کی اجازت دیں۔ اس سے آپ پر سکون ہو جائیں گے اور تناوٰ میں کمی آئے گی۔

اپنے جسم اور جسمانی احساسات پر توجہ دیں جن کا آپ سامنا

## مصنوعی ذہانت کے تعلیم پر اثرات

راجہ ناسک نذری



جیسے Lesson Planning اور سٹوڈنٹس پر توجہ دیتے ہوئے دیگر کاموں سے آزاد ہو کر اپنی بھرپور صلاحیت دکھان سکتا ہے۔

### چیٹ بوٹ کی ڈولپمنٹ

سٹوڈنٹ کی مدد کے لیے چیٹ بوٹ بنائے جاتے ہیں۔ یہ چیٹ بوٹ مصنوعی ذہانت کو استعمال کرتے ہوئے ان کے سوالات کے جوابات دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس سے سٹوڈنٹس کو فوری جواب مل جاتے ہیں۔

### خطرات

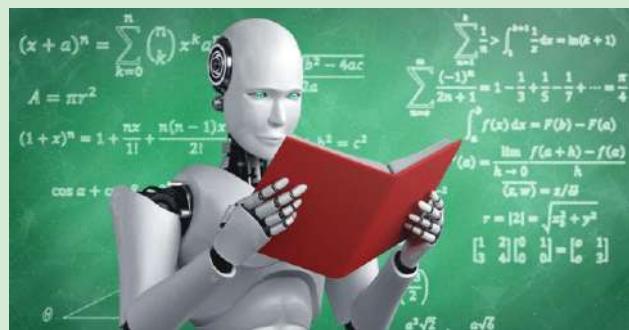
مصنوعی ذہانت کے فوائد کے ساتھ اس سے جڑے خطرات کا جائزہ بھی بہت ضروری ہے۔ مصنوعی ذہانت انسانی ٹیچرز کا مقابل بننے کی صلاحیت رکھ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت کسی خاص نقطے کے گرد ہی چیزوں کو سمجھنے کی صلاحیت رکھتی ہے جس سے معلومات کا آزادانہ ہونا مشکل ہے۔

### نتیجہ

مصنوعی ذہانت کی وجہ سے شعبہ تعلیم پر مفید اور ہوش بردار اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس کا تعلیم کے ساتھ منسلک ہونا ہمارے مستقبل میں بڑی تبدیلیاں لانے کا باعث بنے گا۔



مصنوعی ذہانت کاموں کو خود کار بنانے، کارکردگی میں اضافہ کرنے کی وجہ سے دن بدن زندگی کے ہر شعبہ میں اپنی اہمیت بنا رہی ہے۔ شعبہ تعلیم پر اس کے اثرات اور اہمیت کافی زیاد ہے۔ مصنوعی



ذہانت سے تعلیمی نظام میں بڑی تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں۔ اس کے ذریعے ہم انفرادی شخصیت کا جائزہ، تعلیمی طریقہ کار کو بہتر بنائے ہیں۔ اس مضمون میں ہم مختلف عوامل کو زیر بحث لا کیں گے۔

### انفرادی شخصیت کا جائزہ

مصنوعی ذہانت انفرادی شخصیت کے بہت سے عوامل کا جائزہ لینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس سے سٹوڈنٹس کے روایہ، سیکھنے کا طریقہ کار، اس کی خوبیوں اور خومیوں کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ اس سے ہر انفرادی سٹوڈنٹ کی صلاحیت اور کارکردگی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے جو کہ روش مستقبل کی ضمانت ہے۔

### انتظامی امور میں بہتری

تعلیم میں کئی انتظامی امور کو مصنوعی ذہانت کی مدد سے بہتر طور پر کم وقت میں کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اسائنسٹ، حاضری، ٹیکسٹ ریکارڈ کو اس کے ذریعے خود کار کیا جاسکتا ہے۔ اس سے وقت، ٹیچر کی ارزبی کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ ٹیچر اپنے اہم کاموں

## نوجوان طلاء، تعلیم اور ٹینکنل سکلز

ترتیب: آفاق ظفر



ہینڈ آن تجربہ فراہم کریں: اگرچہ ٹینکنالوجی کے بارے میں سیکھنا ضروری ہے، لیکن طلاء کے لیے مختلف ٹولز اور پلیٹ فارمز کے ساتھ تجربہ حاصل کرنا بھی اہم ہے۔ اساتذہ یہ موقع فراہم کرنے کے لیے ہم نصابی سرگرمیاں ترتیب دے سکتے ہیں۔

سٹوڈنٹس میں تلاش Exploration کی حوصلہ افزائی: طلاء کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ مختلف ٹینکنالوجیز کے بارے میں [Explore] دریافت کریں اور مختلف ٹولز کو استعمال میں لاائیں۔ اساتذہ کو اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور ضرورت پڑنے پر رہنمائی اور مد فراہم کرنی چاہیے۔

خصوصی کورسز پیش کریں: روایتی تعلیمی مضامین کے علاوہ، اسکول کمپیوٹر سائنس، کوڈنگ، اور دیگر تکنیکی شعبوں میں خصوصی کورسز پیش کر سکتے ہیں۔ یہ کورسز طلاء کو جدید تکنیکی مہارتؤں کو تیار کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ جو افرادی قوت میں استعمال ہوں۔

صنعت کے ماہرین کے ساتھ شراکت: سٹوڈنٹس کو جاب مارکیٹ کا تجربہ اور رہنمائی فراہم کرنے کے لیے صنعت کے ماہرین اور ٹینکنالوجی کمپنیوں کے ساتھ شراکت کر سکتے ہیں۔ اس میں ائرنیشنپ، جاب شیڈ ونگ، اور مینیٹر شپ پروگرام شامل ہو سکتے ہیں۔

نوجوان طلاء کی تعلیم میں ٹینکنل سکلزا کا شامل ہونا آج کی ڈیجیٹل دنیا میں ان کی کامیابی کے لیے اہم ہے۔ ہینڈ آن تجربہ فراہم کر کے، ایکسپلوریشن کی حوصلہ افزائی کر کے، اور خصوصی کورسز پیش کر کے، ٹیچرز سٹوڈنٹس کو وہ مہارتیں سیکھنے میں مدد کر سکتے ہیں جن کی انہیں 21 ویں صدی کی افرادی قوت میں ترقی کرنے کی ضرورت ہے۔

آج کے ڈیجیٹل دور میں، نوجوانوں کے لیے اپنی روایتی تعلیم کے ساتھ ٹینکنل سکلز کو سیکھنا ضروری ہو گیا ہے۔ ٹینکنالوجی کو استعمال کرنے کی صلاحیت اب روزمرہ کی زندگی کے تقریباً ہر پہلو کا ایک اہم



جزو ہے، کمپنیز اور تفریح سے لے کر کار و بار اور صحت کی دلیل بھال تک مختلف موقع پر ٹینکنل سکلز استعمال ہونے لگی ہیں۔

اس کے علاوہ جیسے جیسے جاب مارکیٹ تیزی سے تبدیل ہوتی جا رہی ہے، مضبوط تکنیکی مہارتؤں کا ہونا مختلف شعبوں میں ملازمت کے خواہاں سٹوڈنٹس کے لیے ایک فائدہ فراہم کر سکتی ہیں۔ بہت سی جاہز کے لیے ماضی میں کسی خاص سکل کی ضرورت نہیں ہوتی تھی آج ان کو مختلف سکلزوں کے ذریعے آسان بنایا جا چکا ہے۔ غرض یہ کہ سٹوڈنٹس کو ان کے بارے میں معلومات اور ٹریننگ ملنی بہت ضروری ہے۔

ماہرین تعلیم نوجوان طالب علموں کو آج کی دنیا میں کامیابی کے لیے درکار سکلز کو سکھانے میں چند اہم حکمت عملیاں درج ذیل ہیں:

- ٹینکنالوجی کو کلاس روم میں شامل کرنا: اساتذہ کو جہاں ممکن ہو اپنے اسپاگ میں ٹینکنالوجی کو شامل کرنا چاہیے۔ اس میں تعلیمی سافٹ ویئر اور ایپس کا استعمال، آن لائن تحقیق کرنا، اور سٹوڈنٹس کو اپنے فیلوز کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے ڈیجیٹل ٹولز استعمال کرنے کی ترغیب دینا شامل ہے۔



## مصنوعی ذہانت - سائنس دانوں اور محققین کا پسندیدہ موضوع



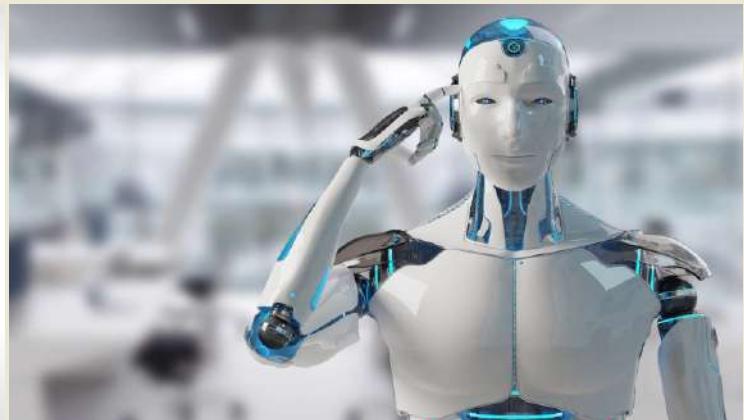
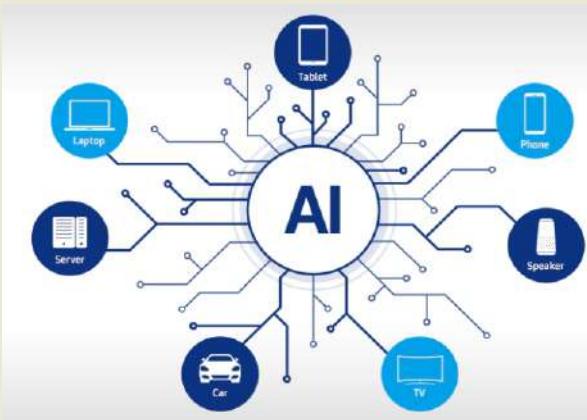
عاصمہ جاوید، PSDCW

اسمارٹ ٹیکنالوجی سے انسان کو لمبے سفر کی ضرورت نہیں رہی کیونکہ یہ کامیابیاں گھر بیٹھے انسانی ذہانت سے حاصل کردہ مصنوعی ذہانت سرانجام دیتی ہے۔ AI یعنی مصنوعی ذہانت ایک ایسا موضوع ہے جو ہر طرف پھیل گیا ہے۔ اور اس پر کام بھی تیزی سے ہو رہا ہے۔ نمایادی طور پر یہ انسانی دماغ کو سخت کر کے اس سے کئی گناہ زیادہ سوچنے، سمجھنے اور اس پر عمل کر کھانے والی مشینز تیار کرنے کی سائنس ہے۔ یہ 1960 کے بعد سے دنیا بھر کے سائنس دانوں اور محققین کا پسندیدہ موضوع رہا ہے۔ رو یوٹ بھی مصنوعی ذہانت کا ایک اہم حصہ ہے اس رو یوٹ سے ہر وہ کام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو کہ پچھلی بیس صدیوں سے انسان کرتا آ رہا ہے۔ وسیع یادداشت کے لیے سائنس دانوں نے Cloud Computer کا استعمال کیا ہے Gmail کے Cloud Storage سے سب ہی واقف ہیں۔ یہ نہ صرف اپنی یادداشت کو آپ کے ساتھ شیرکرتے ہیں بلکہ اپنی طاقت یعنی CPU اور RAM کو بھی آپ کے موبائل میں موجود AI اپلیکیشن کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ پاکستان میں گزشتہ دنوں میں ہونے والے بین الاقوامی دفاعی نمائش میں ڈیفس ایکسپورٹ پر موشن آر گنائزیشن کی جانب سے مصنوعی ذہانت کے موضوع پر سیمینار میں ماہرین نے تفصیلی روشنی ڈالی اور پاکستان میں اس شعبے میں ہونے والی کامیابیوں کا بھی ذکر ہوا۔ جس میں Android موبائل میں پائی جانے والی گوگل استنڈٹ کو بھی AI کا نام دیا۔

پاکستان میں انسٹی ٹیوٹ اور یونیورسٹیاں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں کورسز اور بچلرڈ گری پیش کرتی ہیں۔

پاکستان میں بھی صنعت اپنی پیداوار بڑھانے کے لیے مشین ارنگ اور AI سسٹم کو اپنارہی ہے۔





## مصنوعی ذہانت: انسان کے لیے خطرہ! یا ترقی کا ذریعہ

مس رضوان بیشیر

مصنوعی ذہانت کمپیوٹر سافت ویری میشنوں کو یہ صلاحیت دیتی ہے کہ وہ معلومات کا تجزیہ کر کے صورتحال کے مطابق خود سے بہترین فیصلہ کر سکیں۔

مصنوعی ذہانت کمپیوٹر سائنس کا ایک ذیلی شعبہ ہے جس میں ذہانت سیکھنے اور کسی صلاحیت کو بڑھانے سے متعلق بحث کی جاتی ہے۔

مصنوعی ذہانت کے بارے میں 10 جیرت انگریز حقائق:

بظاہر مصنوعی ذہانت کے بہت سے فونڈ ہیں لیکن سائنس دان اس سے خوفزدہ ہیں معروف محقق پروفیسر استینفن ہانگ نے بی بی سی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں مصنوعی ذہانت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کے خیال میں مکمل مصنوعی ذہانت کی ترقی انسانی نسل کا خاتمه کر دے گی۔ ایک دفعہ انسانوں نے اسے بحالیا تو اس کے ارتقاء کا عمل خود ہی آگے بڑھتا رہے گا اور انسان اپنے سست ارتقاء کی وجہ سے اس کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔

1۔ رو بوٹ مستقبل کی پیش گوئی کے لئے ڈیزاں کیا جاسکتا ہے۔ یہ انسانوں سے زیادہ طاقتور اور ہماری تہذیب کے لیے بڑا خطرہ بن سکتے ہیں۔ Mogia نامی مصنوعی ذہانت کے نظام نے پچھلے تین امریکی ایکیشن اور ڈونلڈ ٹرمپ کے صدر بننے کے بارے میں درست پیش گوئی کی تھی۔

2۔ انسانوں کی ایجاد کردہ مصنوعی ذہانت کا رکروگی میں انسانوں سے بہتر ہے اور مکمل طور پر انسانوں کا بدل ہو سکتی ہے۔ آسکفرڈ یونیورسٹی کے سائنسدانوں کا بنایا گیا مصنوعی ذہانت کا نظام انسانی ہونٹوں کی حرکت کو انسانوں سے زیادہ، بہتر طور پر پڑھ سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت گیمز میں انسانوں کو ہرا چکی ہے۔ یہ بہتر مطالعہ کر سکتی ہے۔ قانونی معاملوں کو بہتر طور پر لکھ سکتی ہیں۔

3۔ ایک بہت ذہین میشن ایک ایڈوالنس میشن کو تحلیق کر سکتی ہے اور اس کا سافت ویری زیادہ دھیان سے لکھ سکتی ہے۔ اور یہ عمل مسلسل جاری رہ سکتا ہے۔ فیں بک نے چیٹ باس کو ایک دوسرے سے گفتگو کرنے کے لئے ڈیزاں کیا ہے۔ جلد ہی یہ چیٹ باس ایک دوسرے سے اپنے انداز میں گفتگو کر رہے ہوں گے۔

4۔ رو بوٹ کو بہترین بھی دی جانے لگی ہے۔ اس عمل نے حکومت کے لئے خطرے کو حقیقی بنادیا ہے۔ 2017ء میں سعودی عرب نے پہلی مرتبہ صوفیانا می رو بوٹ کو شہریت دی تھی۔

5۔ لوگ میشنوں اور رو بوٹ سے زیادہ جذباتی لگاؤ رکھنے کی وجہ سے دوسرے انسانوں سے بات چیت کم کر رہے ہیں۔ بہت سے فوجی، بم ڈسپوزل رو بوٹ سے اتنا زیادہ لگاؤ رکھتے ہیں کہ انسانی شخصیات کی طرح کا برداشت کرتے ہیں۔

6۔ مصنوعی ذہانت سے کسی بھی شخص کی تصویر ڈیکھ کر اس کے ہم جنس پرست ہونے یا نہ ہونے کا بتایا جاسکتا ہے۔



## مصنوعی ذہانت - کمپیوٹر اور انسانی دماغ

### عفت عاصم

جب سے کمپیوٹر ایجاد ہوا ہے انسان اسے اپنے جیسا یا اپنے سے بہتر بنانے کی کوششیں کر رہا ہے۔ کمپیوٹر اور انسانی دماغ کے تقابل میں جہاں سائنسدانوں کی لیتے ہیں وہی فلسفیوں اور ادیبوں نے بھی اس موضوع پر بہت کچھ لکھا ہے اور اس سب کا خلاصہ یہ تھا کہ کمپیوٹر خود سے سوچ نہیں سکتا یا اپنی غلطیوں سے سیکھ نہیں سکتا۔ اس لیے یہ انسان کی طرح ذہین نہیں ہے۔

کمپیوٹر سائنس نے اس کا مشاہدہ کرنے کے لئے شطرنج کے ایک ماہر کھلاڑی کو ایک ایسے کمپیوٹر کے ساتھ کھیلنے کو کہا جس میں شطرنج کے داؤ بیچ پروگرام کی صورت میں فیڈ کر دیے گئے تھے۔ شروعاً چند مچھز میں انسان کمپیوٹر سے ہارتارہا کیونکہ کمپیوٹر فیصلہ لینے کی رفتار اور اس کا درست ہونے کی شرح انسان سے کئی گنازیدہ تھی۔ لیکن چند مچھز گزرنے کے بعد انسان نے چیتنا شروع کر دیا۔ آخر کار وہ وقت بھی آگیا جب انسان کمپیوٹر کو چند ہی منٹوں میں ہرا دیتا تھا۔

ایسا اس لیے ہوا کہ انسان نے اپنی ہار سے سیکھا بلکہ کمپیوٹر کی فکس چالوں اور کمزوریوں کا مشاہدہ بھی کیا انسان نے یہ سمجھ لیا کہ کمپیوٹر کب کون سی چال چلتا ہے اور میری کس چال کا جواب کس انداز میں دیتا ہے۔ اس کے برکس کمپیوٹر چونکہ چند فکس پروگرام کے تحت کام کرتا رہا اور اپنی غلطیوں سے سیکھنے یا سامنے والے کی چالوں کو سمجھنے کی صلاحیت لیعنی ذہانت سے محروم تھا اس لئے انسان سے بری طرح ہار گیا۔ پس انسان نے کمپیوٹر مصنوعی ذہانت دے کر اس فرق کو مٹانے کی جانب قدم اٹھایا ہے۔

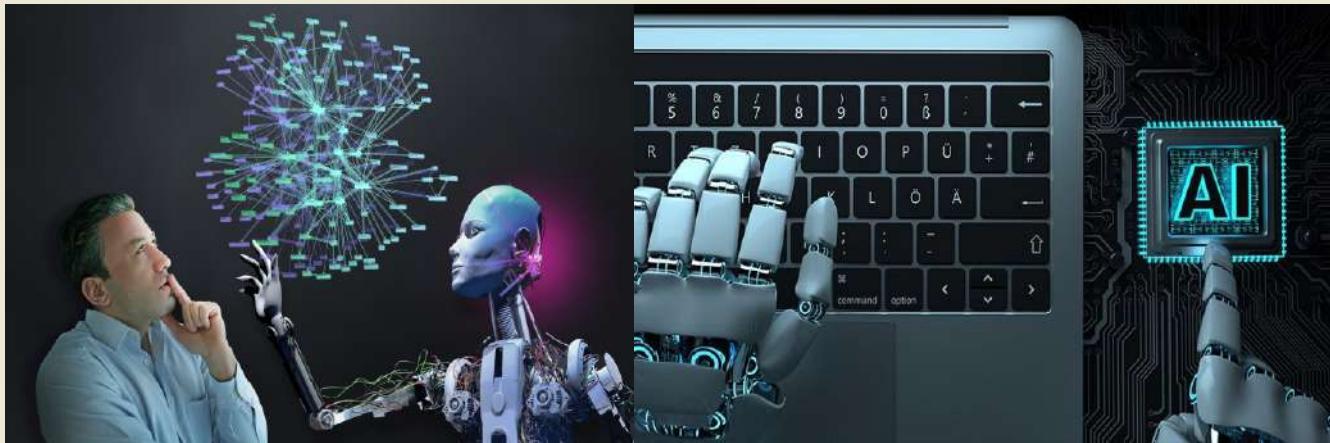
محض الفاظ میں مصنوعی ذہانت کی تعریف یہ ہے کہ ایک ایسی ٹیکنالوژی جو پرانی کمپیوٹر ٹکنالوژی کے برکس اپنی غلطیوں سے سیکھ بھی سکتی ہے اور اپنے مشاہدات سے خود کو بہتر بھی بناسکتی ہے۔ لیکن یہ بات واضح رہے کہ آج کی تاریخ کی ذہانت مصنوعی ہے یعنی یہ ذہانت دراصل کمپیوٹر کی اپنی نہیں بلکہ سائنسدانوں ہی کی دی ہوئی ہے۔

مصنوعی ذہانت کی کتنی شaxis ہیں اور یہ انسانیت کے لیے خطرناک ہے یا نہیں؟ اس بحث میں الجھنے کی بجائے میں اس ٹکنالوژی کے کام کرنے کے طریقہ کا کوئی تصریح ایمان کر کے اپنے موضوع کو مکمل کرنا چاہوں گی۔

ذہانت کے نام پر سائنسدانوں کے پاس ماذل کے طور پر انسانی دماغ ہی تھا اس لیے مصنوعی ذہانت کو بھی انسانی دماغ ہی کے طرز پر ڈیزائن کیا گیا ہے ایک ذہین انسان کا دماغ جو خوبیاں رکھتا ہے وہ سب خوبیاں AI کو مصنوعی طور پر عطا کی گئی ہیں۔

وسعی یادداشت کے لیے سائنسدانوں نے Cloud Storage کمپیوٹر کا استعمال کیا ہم جی میل کے Cloud Storage سے تو واقع ہی ہیں اور Cloud کمپیوٹر اس سے ایڈوانس ٹکنالوژی ہے۔ اس میں نہ صرف یادداشت بڑھائی جاتی ہے بلکہ رفتار یعنی حاضر دماغی کو بھی بڑھادیا جاتا ہے۔ اور کمپیوٹر نہ صرف اپنی یادداشت کو آپ کے ساتھ شیئر کرتے ہیں بلکہ اپنی طاقت سی پی یو اور ریم میموری کو بھی آپ کے موبائل میں موجود AI اپلیکیشن کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ اس طرح ایک AI اپلیکیشن ایک عام ایپ کی نسبت اپنے اندر رزیادہ معلومات رکھتی ہے اور موبائل کی پرفارمنس کی بجائے چونکہ وہ کلاوڈ کمپیوٹر کی ریم کا استعمال کرتی ہے اس کے لیے اس کی رفتار بھی ہزار گناہی تیز ہوتی ہے۔





## مصنوعی ذہانت بمقابلہ فطری ذہانت

گلینہ اسد

مصنوعی ذہانت کی ابتداء 1956ء میں درسی شعبے کے طور پر ہوئی اور تب سے یہ کمی مدارج طے کر پچکی ہے۔ جس میں ماہی سے گزرنا پڑا، پھر نئے انداز سے کوششیں ہوئیں اور کامیابی ملی۔ مصنوعی ذہانت کو تینیکی و حوبات پر دو زیلی شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جو اکثر ایک دوسرے سے ربط میں ناکام ہوئے ہیں۔

1- مخصوص مقاصد (робوٹکس یا مشین لرننگ)

2- مخصوص چیزوں کا استعمال (Neural Networks logic)

آج سائنسی علوم میں تیزی سے ابھرتا شعبہ Artificial Intelligence یا مصنوعی ذہانت ہے جو انسانوں کی ذہانت یعنی فطری ذہانت کے بر عکس ہے۔ آئیے اس بارے میں چند تینیکی پہلوؤں اور مثالوں کے ذریعے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ کمپیوٹر سائنس میں اے آئی کو بعض اوقات مشینی ذہانت بھی کہتے ہیں۔ AI کی تشریح ذہانت کے علم کے شعبے کے طور پر کی گئی ہے۔ یعنی ایسا کوئی آلہ یا مشین جو اپنے ماحول کو جانچ کرایے اقدام کرتا ہے جو اس کے مقاصد کی کامیابی سے تنجیل کا امکان بڑھاتا ہے۔ عام بول چال میں مصنوعی ذہانت کی اصطلاح کا استعمال مشینوں یا کمپیوٹر کی تشریح کے لئے کیا گیا ہے جو ایسے معروف کاموں کی نقل کرتے ہیں جن کو انسان صرف اپنے ذہن سے منسوب کرتے ہیں جیسے اسکھنا اور امسکنے کو حل کرنا۔

چونکہ مشینوں کی قابلیت مسلسل بڑھتی جا رہی ہے اس لیے وہ کام جس کے لیے 'ذہانت' کی ضرورت ہوتی ہے ان کو اکثر AI کی تشریح سے اکثر حذف کیے جا رہے ہیں۔ ٹیسکل ریتھیورم میں طنز کے طور پر کہا گیا ہے کہ AI وہ سب کچھ ہے جو ابھی تک نہیں کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر آنکھوں کی نشانی کی پہچان کو اکثر AI سمجھی جانے والی چیزوں میں شامل نہیں کیا جاتا، جس کی وجہ شاید اس کا معمول کی ٹیکنالوジ بنا جانا ہے۔ عمومی طور پر AI کے زمرے کے تخت مشین کی عصری قابلیتوں میں انسان کی بات کو کامیابی سے سمجھنا، شاطرانہ کھلیوں کے سسٹم میں اعلیٰ ترین سطح پر مسابقت کرنا (جیسے شطرنج خود اختیاری طور پر کارچلانا وغیرہ۔

مصنوعی ذہانت کے روایتی مسائل اور مقاصد میں توجیہ استدلال پیش کرنا، پلانگ، لرننگ اور اک پوسینگ اور اک یا شعور وغیرہ شامل ہیں۔ عمومی ذہانت اس شعبے کی طویل معايادی مقاصد میں سے ہے۔ AI کا شعبہ کمپیوٹر سائنس، انفارمیشن انجینئرنگ، ریاضی، نسیمات، لسانیات، فلسفہ اور دیگر شعبوں سے استفادہ کرتا ہے۔ اس شعبے کی بنیاد اس مفروضہ پر ہوئی کہ انسانی ذہانت کی نقل کے لئے کوئی مشین بنائی جاسکے۔ بعض لوگ AI کو انسانیت کے لیے خطرہ سمجھتے ہیں۔ دیگر کامانہ ہے کہ AI ٹیکنالوジ کے سابقہ انقلابات کے بر عکس بڑے پیانے پر بے روزگاری کا خلا بیدار کرے گی۔ تاہم اکیسویں صدی میں AI ٹیکنالوジ ایڈسٹری کا لازمی حصہ بن چکی ہے۔ کمپیوٹر سائنس، سافٹ ویئر انجینئرنگ اور آپریشن ریسرچ میں کئی مسائل کو حل کرنے میں مدد کر رہی ہے۔

یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ آنے والے وقت مصنوعی ذہانت کا ہی ہو گا جو کہ الگ دنیا بنائے گا۔



## مصنوعی ذہانت۔ ہر شعبے میں آسانیاں لانے کا ذریعہ

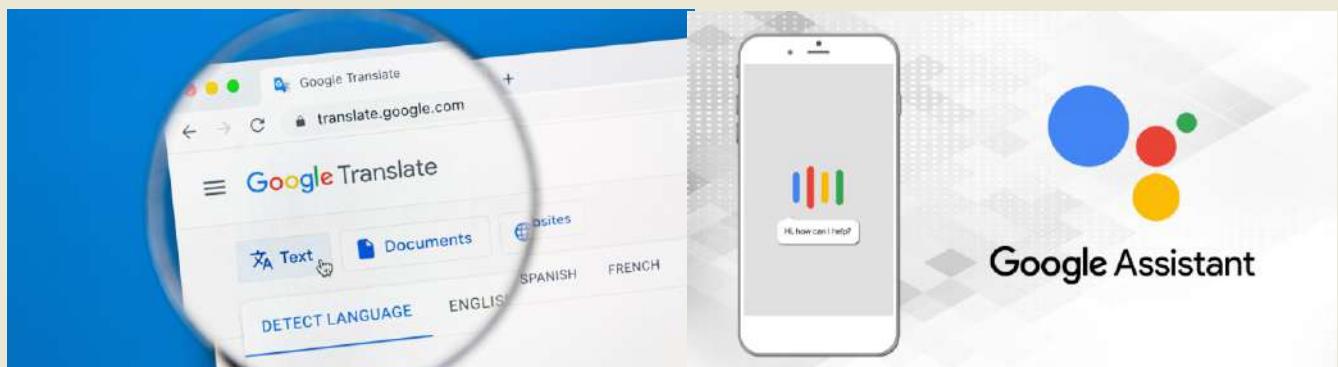
عفت شاہین

مصنوعی ذہانت کمپیوٹر سائنس کی ایک شاخ ہے جو ذہانت کے جوہر کو سمجھنے اور ایک نئی ذہین میشن تیار کرنے کی کوشش کرتی ہے، جو انسانی ذہانت کی طرح جواب دیتی ہے۔ اس شعبے میں تحقیق میں رو بولکس، اپنچ ریکنیشن، تصویری وضاحت، لینگوچ پرنسنگ اور ماہر ان نظام شامل ہیں۔

مصنوعی ذہانت کی پیدائش کے بعد سے تھیوری اور ٹیکنالوژی زیادہ سے زیادہ پختہ ہو گئی ہے اور اطلاق کے میدانوں میں تو سعی ہوتی جا رہی ہے۔ یہ بات قابل فہم ہے کہ مستقبل میں مصنوعی ذہانت کے ذریعے لائی جانے والی تکنیکی مصنوعات انسانی شعور و عقل کا کنٹرول ہوں گی۔

مصنوعی ذہانت انسانی شعور اور سوچ کے معلوماتی عمل کی نقایل کر سکتی ہے۔ مصنوعی ذہانت نہیں ہے لیکن یہ انسانی سوچ کی طرح ہو سکتی ہے اور یہ انسانی ذہانت سے تجاوز کر سکتی ہے۔ انسان مصنوعی ذہانت کے ذریعے زندگی کے ہر شعبے میں آسانیاں لاسکتے ہیں۔

پاکستان ایک ایمنی ملک ہے۔ جسے ہر وقت اندر ورنی و بیرونی دشمنوں اور سازشوں کا سامنا رہتا ہے کبھی دہشت گردوں کا، کبھی باڑو پر، ان سب حالات سے نمٹنے کے لیے پاکستان کو مصنوعی ذہانت کا استعمال کرنا چاہیے۔ جہاں انسانی رسائی مشکل ہے، وہاں ہم مصنوعی ذہانت کا استعمال کر سکتے ہیں۔ سائنسدانوں کی مدد سے ہم رو بولکس بناسکتے ہیں۔ ایسی میشنیں بھی بناسکتے ہیں جو کام کو آسان بنادیں۔ الغرض زندگی کے ہر شعبے میں ہم مصنوعی ذہانت کا استعمال کر سکتے ہیں چاہے وہ بینک ہوں، آفس ہوں، حساس ادارے ہوں ہر جگہ ٹیکنالوژی کا استعمال کرنا چاہیے انسانی سوچ کی نقل کرنا مصنوعی ذہانت ہے۔



## مصنوعی ذہانت کی جدید ٹیکنالوژی

عائشہ خالق A 10th A گرلنڈ ہائی سکول

مصنوعی ذہانت نے دنیا کو درجہ حریت میں بنتا کر رکھا ہے۔ آئے روز کسی نئے کارنا مے کا چرچا سننے کو ملتا ہے۔ کئی برسوں سے ٹیکنالوژی کے طلبہ کو یہی بات سکھائی اور سمجھائی جا رہی ہے کہ مصنوعی ذہانت آنے والے دور میں دنیا میں ایسی تبدیلیاں لائے گی کہ انسانی زندگی یکسر تبدیل ہو کر رہ جائے گی۔

دنیا کا ایک بڑا حصہ اس وقت مصنوعی ذہانت پر انحصار کرتا ہے۔ خود کار گاڑیاں، 3D پرنسنگ، سوٹیل میڈیا اسپ ہی مصنوعی ذہانت کا استعمال کر رہے ہیں۔ گاڑی مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے راستوں کا تعین کرتی ہے اور کاؤٹوں کی بر و قت نشاندہی کرتے ہوئے گاڑی میں موجود افراد کو منزل مقصود تک پہنچاتی ہے۔ کسی کمپریمرس کا استعمال کر رہے ہیں تو وہاں ابتدائی طور پر آپ کا تعارف مصنوعی ذہانت کی مدد سے چلنے والی خود کار چیز بوٹ سے ہوتا ہے جو آپ کو آپ کی ہدایت کے مطابق مطلوبہ نمائندے تک پہنچاتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے چائے میں ڈیم بھی تیار کیے جا رہے ہیں۔ یہ دنیا کی واحد تعمیر ہے جس میں انسان کی بالکل مداخلت نہیں ہے۔ اسی لیے انہیں 3D ڈیم کا نام دیا گیا ہے۔ ایسے کئی کارنا مے ہیں جن سے انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے اور ایک لمحے کے لیے انسان کی برق رفتاری دیکھ کر خوف بھی آتا ہے کہ کہیں یہ ترقی انسانی بقا کے لیے خطرہ نہ بن جائے۔



## مصنوعی ذہانت کو سیکھنا اور استعمال ناگزیر

امبر شریف

مصنوعی ذہانت سے مراد ہے انسانی ذہانت کو مینیوں کے ذریعے پر وس کر کے فائدہ اٹھانا اس کی بہت بڑی مثال ہے آج کل کی مختلف سوفت ویئر اپلی کیشنز ہیں۔ پاکستان میں AI کا سکوپ بہت زیادہ ہے۔ اس سے فائدہ اٹھا کر ہم ہر شعبے میں دن گنی رات چکنی ترقی کر سکتے ہیں۔ آرٹیفیشل انٹلیجنس پاکستان میں:

1- بیماریوں کی تشخیص،

2- لینگوچ سیکھنے،

3- کشمکش سروہنر غیرہ کے لیے استعمال ہو رہی ہیں اور مزید ہو سکتی ہے۔ جس سے عوام انساں کو فائدہ ہونے کے ساتھ ساتھ نوکریوں کے موقع بھی بڑھیں گے۔ بس ضرورت اس امر کی ہے ہے کہ اس کی اہمیت کو سمجھا جائے اور اس کی Study کر کے اس میں مہارت حاصل کی جائے اور نوجوانوں میں اس کی اہمیت کو جاگر کیا جائے زیادہ سکولوٹرینگ سینٹر قائم کے جائیں۔

پاکستان میں آرٹیفیشل انٹلیجنس کے لیے لوگوں میں بہت شوق اور potential ہے۔ ہم اس کو مسائل کے حل، زراعت، آب و ہوا کی تبدیلی کو جانچنے، سافٹ ویر کمپنیوں میں استعمال کر سکتے ہیں اور کر رہے ہیں۔ سرویز سے پتہ چلا ہے کہ پاکستان مستقبل میں اس سے فائدہ اٹھا کر ترقی کی راہ پر گامزد ہو سکتا ہے۔



## مصنوعی ذہانت نے کام، بہت آسان بنادیا ہے



مناب شہزاد A 9th گرلز ہائی سکول

مختلف صنعتوں سے تعلق رکھنے والی کمپنیاں آج کل ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن کے عمل سے گزر رہی ہیں اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہتی ہیں۔ لیکن سافٹ ویئر کی ڈیماڈ اور پیچیدگیاں روز بروز بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے ایسے افراد کی مانگ میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے جو انڈسٹری کے تجربے کے ساتھ ٹینکنا لو جی کی جانبکاری بھی رکھتے ہوں۔ جو صارف کی مشکلات کو سمجھ کر اس کا حل نکال سکیں اور ایک وقت تکنیکی اور کاروباری طرز پر سوچ سکتے ہوں۔ ایسے لوگ جو نت نئے طریقوں سے پراڈاکٹ کو مارکیٹ میں لاسکیں اور کاروبار کو ترقی دینے کے لیے پراڈاکٹ کی قدر کو بڑھا سکیں۔ ایسے افراد کو تکنیکی اصطلاح میں پراڈاکٹ نیجہ کہتے ہیں۔ اور ایک پراڈاکٹ نیجہ کا کام کسی بھی پروڈکٹ کو نیچ کرنا ہے۔ آرٹیفیشل انٹلیجنس کا لفظ ٹینکنا لو جی کے لیے استعمال ہوا ہے۔ جس میں آرٹیفیشل کام مطلب انسان کے اپنے ہاتھوں کی بنی ہوئی اشیاء ہیں جو قدرتی نہیں ہوتیں بلکہ انسانوں نے بنایا ہوتا ہے جبکہ آرٹیفیشل انٹلیجنس سے مراد ذہانت، کسی کام کو کرنے کی صلاحیت رکھنا اور فیصلہ لینا ہے۔ آرٹیفیشل انٹلیجنس مینیوں کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ انسانوں کی طرح کام کر سکیں۔ آرٹیفیشل انٹلیجنس کی بدولت مینیوں نے کام کو بہت آسان بنادیا ہے۔ اور یہاں تک کہ وہ انسانوں کی طرح مشکل سے مشکل بقیہ نمبر 2، صفحہ #35



## ARTIFICIAL INTELLIGENCE مصنوعی ذہانت-

پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کا ذریعہ

زیب النساء، پیش چلڈرن سکول

مصنوعی ذہانت کمپیوٹر سائنس کا ایک ایسا ذیلی شعبہ ہے جس میں ذہانت یا فہم سیکھنے اور کسی صلاحیت کو اپانے سے متعلق بحث کی جاتی ہے۔

مستقبل کی پیش گوئی کے حوالے سے شہرت رکھنے والے ڈاکٹر کروزویل کا کہنا ہے کہ 2045 تک دنیا ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو جائے گی۔ جب مشینیں، عقل اور جدت طرازی میں انسانوں سے زیادہ ذہین ہو جائیں گی۔

کروزویل وہ مستقبل میں ہیں جن کی ماضی میں کی گئی 86 فیصد پیش گوئیاں درست ثابت ہوئی ہیں۔ کروزویل کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت ہمارے دماغ کو الیکٹرونک سرکٹ سے منسلک کر دے گی جو جسمانی خلیوں کے مقابلے میں بہت بہتر ہونگے۔ 2030 کی دہائی تک ہم انسانی دماغ اور شعور کو الیکٹرانک میڈیم سے نقل کرنے کے بھی قابل ہو جائیں گے۔

سائنس ٹیکنالوجی کی دنیا میں پاکستان دیگر ترقی یافتہ ممالک سے خاصہ چھپے ہے۔ آج ہم کمپیوٹر کے دور میں زندگی گزار رہے ہیں اور ایک دہائی کے اندر چوتھے صنعتی انقلابی دور میں داخل ہونے کا امکان ہے۔

مصنوعی ذہانت ٹیکنالوجی چوتھے انقلابی دور کا لازمی جزو ہے۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ صنعتوں کی ترقی کے لیے مصنوعی ذہانت کا نظام متعارف کروائے اور اپنے نوجوانوں کو اے آئی سیکھنے کی طرف راغب کرے۔ اس عمل سے پاکستان کو ان عوامل سے استفادہ کرنا چاہیے جن سے ہم دیگر ترقی یافتہ ممالک کو فائدہ اٹھاتے دیکھتے ہیں۔

ایک مختصر درست کے دوران بڑے پیمانے پر ایسے ماہرین کو نظام میں شامل کرنے کی ضرورت ہے جن سے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے۔ صنعتی استعمال کے علاوہ مصنوعی ذہانت کا عسکری امور، ہوا بازی، سارٹ ہتھیاروں جیسے ڈرون اور سا برسکیورٹی وغیرہ میں بھی نمایاں کردار ہے۔ یہ جنگی حالات میں ہماری پوزیشن کو مستحکم کرے گی۔



## مستقبل میں بڑی تبدیلیاں لانے کا ذریعہ

مسرت یا سمین

مصنوعی ذہانت سے مراد:

مصنوعی ذہانت کا مطلب ہے کمپیوٹر سے انسانی دماغ کا کام لینا۔ بنیادی طور پر مصنوعی ذہانت یا AI انسانی دماغ کو بائی پاس کر کے اس سے کئی گناہ زیادہ سوچنے، سمجھنے اور پھر عمل کر دکھانے والی مشین تیار کرنے کی سائنس ہے۔ نصف صدی کے اس سفر میں تیز تحقیق کا یہ عالم ہے کہ آج انسان بہت آگے جا پہنچا ہے۔ مصنوعی ذہانت کی سائنس ٹیکنالوجی کو باムعروج پر پہنچانے کی ایک انسانی کاوش ہے اور اس جدید ترقی نے دنیا کو جیران کر دیا ہے۔

کئی برسوں سے ٹیکنالوجی کے سٹھوٹش کو بھی بات سکھائی اور سمجھائی جا رہی ہے کہ مصنوعی ذہانت آنے والے دور میں اس دنیا میں ایسی تبدیلیاں لائے گی کہ انسانی طرز زندگی یکسر تبدیل ہو کر رہ جائے گی۔

دنیا کا ایک بڑا حصہ اس وقت میں مصنوعی ذہانت پر احتمار کرتا ہے۔ خود کا رکھاڑیاں مصنوعی ذہانت اور مشین لرنگ کا استعمال کرتے ہوئے راستوں کا تعین کرتی ہیں اور رکاوٹوں کی نشاندہی کر کے بروقت منزل مقصود تک پہنچاتی ہیں۔

پاکستان کی ترقی میں بھی مصنوعی ذہانت اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں پاکستان میں تمام تر چیزیں بروئے کار لائی جا رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے پاکستان بھی ان تمام چیزوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے لوگوں کو ان کے استعمال اور روزگار کے مختلف موقع فراہم کر کے ترقی میں کردار ادا کر رہا ہے۔ دنیا میں جہاں یہ استعمال میں لائی جا رہی ہیں وہ ترقی یافتہ ملکوں میں شمار ہوتے ہیں۔ پاکستان بھی ان میں اپنے وسائل کے مطابق شمار ہونے کی کوششوں میں گامزن ہے۔



## مصنوعی ذہانت: روزگار کا ایک ذریعہ

عبدالیب ارشد

Artificial Intelligence و نظموں سے مل کر بنائے ہے۔ آرٹیفیشل کا مطلب ہے قادر تی چیز کی نقل کرنا۔ مثال کے طور پر سونے کے زیورات کو کسی اور دھات سے بنانا کر سونے کا رنگ چڑھا دیا جائے تو اسے آرٹیفیشل کہتے ہیں۔ اور سونے کی حس کو آئیجنس کا نام دیا جاتا ہے۔ جس طرح انسان سوچتا ہے اس طرح کی ایسی چیزیں بنانا جو انسانوں کی طرح سوچتی ہیں ویسا ہی کام کرتی ہیں مصنوعی ذہانت کہلاتی ہیں۔

جان میکر تھی کو مصنوعی ذہانت کا بانی مانا جاتا ہے۔ اس کے مطابق سائنس اور انじمنٹ نگ کو ملکرا آئیجنس مشین بنائی گئی جو مصنوعی ذہانت کا کام کرتی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی پہلی تحقیق 1956ء میں ہوئی تھی جس کے بعد لگا تاریخی ہے۔

پاکستان میں AI کا استعمال تقریباً ہر انسٹری میں کیا جاسکتا ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے کیونکہ دنیا کا ایک بہت بڑا حصہ اس وقت مصنوعی ذہانت پر احصار کرتا ہے۔ ہسپتال میں مریضوں کے علاج اور نئے تجربات کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہوُل، فناں کمپنی میں بھی اس کا استعمال کر کے ان شعبہ جات میں جدت لائی جاسکتی ہے۔ مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے خود کار گاڑیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ جو راستوں کا تعین کریں اور رکاوٹوں کو بروقت نشاندہی کرتے ہوئے گاڑی میں موجود افراد کو بحفاظت منزل مقصود تک پہنچا سکیں۔

اگر آپ کسی کسٹمر سروس کا استعمال کر رہے ہیں تو وہاں پر بھی مصنوعی ذہانت کی مدد سے آپ کی شکایات کا مطلوبہ نہائیں تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے پاکستان میں ڈیم بنائے جاسکتے ہیں جس سے پانی کی کمی کو پورا کیا جاسکتا ہے اور اس کی مدد سے بجلی کی پیداوار میں بھی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

مصنوعی ذہانت کی مدد سے بے روزگار افراد لاکھوں روپے کام کسکتے ہیں۔ اس ٹیکنالوژی کی مدد سے ہر شعبہ میں وقت کے ساتھ ساتھ، بہتری لائی جاسکتی ہے اور پاکستان کا نام روشن کیا جاسکتا ہے۔

## بقیہ نمبر 1، صفحہ #29

7۔ آٹو میک کار گور ڈگرام کر کے اس سے کوئی غیر قانونی کام بھی کرایا جاسکتا ہے۔

8۔ مصنوعی ذہانت انسانوں کو حقائق سے دور کر سکتی ہے۔ موت انسان کی زندگی کی سب سے بڑی حقیقت ہے لیکن مصنوعی ذہانت نے ایک اور سہولت بھی فراہم کر دی ہے۔ مصنوعی ذہانت سے مرنے والے لوگوں کی سیمولیشن تیار کی جا رہی ہے۔

9۔ مصنوعی ذہانت کی وجہ سے قانون، ادبیات اور فناں کے شعبے انسانوں کے کام کرنے کے لیے اب سازگار نہیں سمجھے جاتے۔

10۔ اس وقت سائنسدانوں میں ایک عمومی سائنسی نظریہ پایا جاتا ہے کہ آنے والی دہائیوں میں مصنوعی ذہانت کی وجہ سے انسان لافانی ہو جائیں گے یا زمین سے فنا ہو جائیں گے۔

## بقیہ نمبر 2، صفحہ #33

مسنئے کو حل کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ رو بورٹ کو انسان کی طرح بنایا گیا ہے۔ جو بالکل انسان کی طرح کام کر سکتا ہے۔ اور ان رو بورٹ کے ذریعے کام کرنا آسان ہو گیا ہے۔ جو کام پہلے انسان بڑی مشقت کے ساتھ کرتے تھے وہی کام اب رو بورٹ نے آسان بنادیا ہے۔ وہی کام جس کو کرنے میں کمی لختے لگتے تھے اب رو بورٹ وہی کام ایک گھنٹے میں کر سکتا ہے۔ آرٹیفیشل آئیجنس نے انسانی زندگی کو بہت آسان بنادیا ہے اور یہ انسانوں کے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

# علم کی شمع سے ہو مدد کو محبت پا رب!



پیارے بچو! نئے سال کا نیا شمارہ آپ کو مل چکا ہو گا اور آپ اس میں اپنی پسند کے مزے مزے کے لطیفے اور کہانیاں پڑھ رہے ہیں ہوں گیا اور اگر آپ کو یہ سب اچھا لگ رہا ہے تو پیارے بچوں اگر آپ نے بھی اپنی نئی نئی کہانیاں، لطیفے اور نظمیں بچوں کے صفحات کے لیے دینی ہیں تو آپ بھی لکھیں اور ہمیں نیعم غنی سینٹر میں پہنچا کیں تاکہ آپ کی تحریریں بھی شائع کی جائیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ آپ سب کے امتحانات بھی ہو چکے ہوں گے آپ کے لیے دعا ہے رب کرم سے کہ آپ سب کا کامیابی ملے تاکہ آپ ملک و ملت کی کامیابیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(آپ کی باجی، رفتار شید)

## حمد باری تعالیٰ

زین اور علی کو تعلیم حاصل کرنے میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔ امتحانوں کے دن ان کے لئے کسی ڈراونے خواب سے کم نہ ہوتے تھے۔ وہ دونوں ہر وقت جلد از جلد امیر ہونے کے طریقوں پر غور کرتے رہتے تھے۔ ایک دن انھوں نے سوچا کیوں نہ سمندر پہ جا کر مچھلی کو پکڑا جائے، جس کو بیچ کر ہم راتوں رات امیر ہو جائیں گے۔ جل مچھلی کی کہانی انھوں نے اپنی دادی جان سے سن رکھی تھی۔

اگلی صبح وہ دونوں اسکول جانے کے بجائے سمندر پر پہنچ گئے۔ جال سمندر میں ڈالا اور جل مچھلی کے جال میں پھنسنے کا انتظار کرنے لگے۔ صبح سے دو پہر ہو گئی اور دو پہر سے شام، مگر جال میں جل مچھلی تو کیا کوئی عام مچھلی بھی نہ پھنسنی تھی۔

وہ ماہیوں سے سوچ ہی رہے تھے کہ اب کیا کریں اچانک ان کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا۔

انھوں نے چونک کر پیچھے دیکھا تو وہاں ایک مجھیر اکھڑا تھا۔

مجھیرے نے ان سے پوچھا کہ وہ دونوں اکیلے سمندر پر کیا کر رہے ہیں۔ تمہارے ساتھ کوئی بڑا نہیں ہے؟

علی اور زین نے ڈر کے مارے تمام ماجرا مجھیرے کو بتا دیا۔ جل مچھلی والی بات پر مجھیرا بے اختیار نہیں پڑا اور ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا یہاں دور دور تک کوئی ایسی مچھلی نہیں پائی جاتی۔ مجھیرے نے ان دونوں کو بتایا کہ اصل دولت علم کی دولت ہے۔

اگر تم علم حاصل کرو گے تو کچھ ہی عرصے بعد وہ سب حاصل کر لو گے جو تم پانا چاہتے ہو۔ غلط راستے انسان کو بُرا آئی کی طرف لے جاتے ہیں، جو دنیا اور آخرت دونوں میں تباہی کا سبب بنتے ہیں۔ بڑا آدمی وہ ہے جس کے پاس علم کی دولت ہے۔ الہذا تم دونوں گھر جاؤ اور دل لگا کر پڑھائی کرو۔ مجھیرے کی باتیں ان دونوں کی سمجھ میں آگئیں اور وہ ایک نئے عزم کے ساتھ اپنے گھر چل دیے۔

خدا کی بنائی ساری خدائی اسی نے ہے پھر سے گھاس اگائی پہاڑ اور ساری خلقت بنائی یہ پھول پھل بنا کے دنیا سجائی



کیا آدم کو پیدا تو پھر حوا بنائی نظر آتی ہے اس سے خدا کی خدائی وہ سب کچھ دیکھتا ہے اے لوگو کرو تم اسی لیے سب سے بھلانی

## مجھیرے کی نصیحت

شازیہ کشف، کراچی



## ہمیشہ سچائی پر قائم رہیں

عمران احمد، اسلام آباد

زیادہ دینے کو بھی تیار ہوں۔  
کسان پچاس روپے لے کر اپنے گھر واپس آگیا۔ لیکن جب کھیت پک  
گیا اور فصل تیار ہو گئی۔ تو وہ پہلے سے بھی زیادہ قیمت پر بک گئی۔ یہ دیکھ  
کر کسان بہت خوش ہوا۔

لیکن چونکہ وہ ایک ایماندار کسان تھا۔ اس نے پچاس روپے  
لے کر گھوڑوں کے مالک کے پاس پہنچا اور اس سے کہا۔

”جناب عالی! میری فصل کٹ گئی اور نقصان کی جگہ کچھ زیادہ نفع بھی ہو  
گیا ہے۔ پس اب آپ اپنے روپے واپس لے لیں۔“

یہ سن کر گھوڑوں کے مالک نے اس پچاس روپوں کے ساتھ پچاس  
روپے اور ملا کہ کسان کو پورے سوروپے دے دیئے اور اس سے کہا ”یہ  
نقصان کا بدلہ نہیں بلکہ تمہاری ایمان داری کا انعام ہے۔ شوق سے لے  
جاؤ اور اسی طرح ہمیشہ سچائی پر قائم رہو۔“

## آؤ جانیں پاکستان کو اسلام آباد

علی عمر الطاہری



اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے جو ملک کے ثمناً حصے  
میں سطح مرتفع پُٹھوہار میں واقع ہے۔ یہ شہر 1960 کی دہائی میں  
دارالحکومت کے طور پر بنایا گیا تھا اور یہ اپنی ہریالی، صفائی سترہائی اور  
جدید انفراسٹرکچر کے لیے جانا جاتا ہے۔ شہر میں گرم گرمیاں اور ٹھنڈی

ایک کسان کے کھیت میں کسی امیر کے گھوڑے گھس  
گئے۔ جنہوں نے اس کھیت میں بڑی تباہی مچائی۔ ان گھوڑوں نے کچھ تو  
روند کر اور کچھ چر کہ اس کھیت کا ستیا ناس کر دیا۔ کسان غصے میں بھرا ہوا  
ان گھوڑوں کے مالک کے پاس گیا اور اس سے کہا۔  
”آپ کے گھوڑوں نے میرا کھیت بر باد کر دیا ہے؟“



گھوڑوں کے مالک نے اس کی شکایت سن کر جواب میں کہا ”تمہارے  
خیال میں میرے ان گھوڑوں کی وجہ سے تمہارا کتنا نقصان ہوا ہے؟“  
کسان نے اپنے آپ کو قابو میں رکھتے ہوئے جواب دیا۔  
”میرا کل ملا کہ پچاس روپے کا نقصان ہوا ہے۔“

گھوڑوں کے مالک نے اسی وقت کسان کو پچاس روپے  
دے کر کہا، ”اگر نقصان کچھ زیادہ ہوا ہو تو سوچ لینا اور مجھے بتا دینا۔ میں



لیے بہترین مشغلہ ہو سکتا ہے! باغبانی نہ صرف ایک تفریجی اور فائدہ مند سرگرمی ہے، بلکہ یہ سائنس، فطرت اور ماحول کے بارے میں جاننے کا ایک بہترین طریقہ بھی ہے۔



گھریلو باغبانی کے ساتھ شروع کرنے کے لیے، آپ کو کچھ بنیادی سامان کی ضرورت ہوگی، بشمول مٹی، نیچ یا پودے، باغبانی کے اوزار (جیسے ٹروول، دستانے، اور پانی دینے کے برتن)، اور آپ کے صحن میں یا آپ کی بالکونی میں دھوپ والی جگہ۔

#### صحیح پودوں کا انتخاب

پودے لگانا شروع کرنے سے پہلے، اپنے باغ کے لیے صحیح پودوں کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔ اپنے علاقے کی آب و ہوا، مٹی کی قسم، اور سورج کی روشنی کی مقدار کے ساتھ ساتھ ان پودوں کی اقسام پر بھی غور کریں جنہیں آپ اگانا چاہتے ہیں۔ گھریلو باغات کے لیے کچھ مشہور پودوں میں ٹماٹر، جڑی بوٹیاں، لیٹیش، گاجر اور سورج مکھی شامل ہیں۔

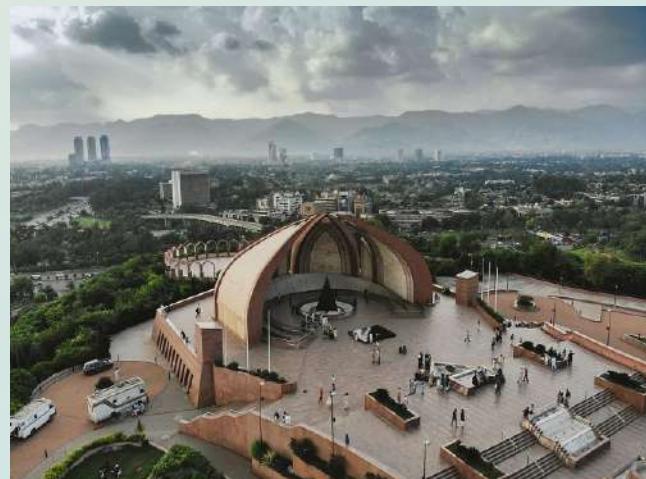
#### اپنے پودوں کی دیکھ بھال

ایک بار جب آپ اپنا باغ لگا لیتے ہیں، تو یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے پودوں کی مناسب دیکھ بھال کریں۔ اس میں انہیں باقاعدگی سے پانی دینا، جڑی بوٹیوں کو ہٹانا، اور کیڑوں اور بیماریوں سے بچانا

سردیوں کے ساتھ معتدل آب و ہوا رہتی ہے، اور مون سون کا موسم جولائی سے ستمبر تک چلتا ہے۔

اسلام آباد میں سیاحت ایک اہم صنعت ہے جو ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ یہ شہر اپنی قدرتی خوبصورتی اور جدید انفارسٹرکچر کے لیے جانا جاتا ہے۔ مشہور سیاحتی مقامات میں فیصل مسجد، پاکستان مونومنٹ، اور مارگلہ ہائی میٹش پارک شامل ہیں۔

اسلام آباد میں نقل و حمل کا ایک بہتر نظم ہے جس میں بسیں، ٹیکسیاں اور بھی کاریں شامل ہیں۔ کشمیر ہائی وے اور اسلام آباد ایکسپریس وے جیسی اہم سڑکیں شہر کو پاکستان کے دوسرے بڑے شہروں سے



جوڑتی ہیں۔ شہر کا جدید میٹرو بس سسٹم شہر کے کئی حصوں کو جوڑتا ہے۔

#### ہوم گارڈنگ:

**بچوں کے لیے ایک تفریجی اور تعلیمی مشغلہ**

**مریم شفیق، جھنگ صدر**

کیا آپ کو باہر وقت گزارنا، اپنے ہاتھوں کو گندرا کرنا، اور پودوں کو بڑھتے دیکھنا پسند ہے؟ اگر ایسا ہے تو، گھریلو باغبانی آپ کے

☆ استاد(شاگرد سے) ”تم یہ گدھا لے کر سکول کیوں آئے ہو؟  
شاگرد: جناب آپ نے کہا تھا میں بڑے بڑے گدھوں کو مار کر انسان بنادیتا ہوں، ذرا سے بھی بنادیں۔

☆ باپ: جب کوئی بچہ شرارت کرتا ہے تو باپ کا ایک بال سفید ہو جاتا ہے۔

بیٹا: اب پتا چلا دادا جان کے سارے بال کیوں سفید ہیں۔

☆ رج: تم نے اس ڈاکٹر کی گھٹری کیوں چڑائی جس نے تمھیں مفت دوادی تھی

لورم: ”جناب! ڈاکٹر صاحب نے کہا تھا کہ دوا چار گھنٹے بعد دینا اور میرے پاس گھٹری نہیں تھی۔“

☆ گاہک: (دکاندار سے) آپ نے جیسیکے آدمی کو ملزم کیوں رکھا ہے؟  
دکاندار: اس طرح چوری کا امکان کم ہو جاتا ہے۔  
گاہک: وہ کیسے؟

دکاندار: وہ اس طرح کہ چوری کرنے والے کو معلوم نہیں ہوتا کہ یہ کس طرف دیکھ رہا ہے۔



شامل ہے۔ آپ اپنے پودوں کی نشوونما میں مدد کے لیے قدرتی کھاد، جیسے کہ کمپوسٹ یا جانوروں کی کھاد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ہوم گارڈنگ کے فائدے گھریلو باغبانی کے بچوں کے لیے بہت سے فوائد ہیں۔ یہ جسمانی سرگرمی کو فروغ دیتا ہے، کیونکہ باغبانی کے لیے کھدائی، پودے لگانے اور پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور، یقیناً، یہ ایک تفریحی اور فائدہ مند مشغله ہے جو کامیابی اور فخر کا احساس فراہم کر سکتا ہے۔

## قہقہہ

میرے دل کو قرار آتا ہے جب ہفتہ اور اتوار آتا ہے  
☆ اعلان ہو رہا تھا کہ ایک بچہ ملا ہے جن کا ہے آکر لے جائیں۔

ایک سردار جلدی آگیا اور بولا مجھے بھی دکھاؤ جن کا بچہ کیسا ہوتا ہے؟ کبھی دیکھا نہیں۔

☆ ٹیچر پپو سے: ہوم ورک کیوں نہیں کیا...؟؟  
پپو: میڈیم میں کل بلڈڈونیٹ کر رہا تھا...!!  
ٹیچر کس کو؟؟  
پپو: مچھروں کو...!



## ہوا سے باتیں

### قدیمیہ جنین

چلتی جاؤ ، چلتی جاؤ  
پتوں کے اندر سے گزرو  
نیچے سے اوپر کو پہنچو  
سائیں سائیں، شائیں شائیں

ٹھنڈی ٹھنڈی تیز ہواوں  
پانی کے اوپر سے جاؤ  
گھومتی جاؤ، چکر کھاؤ  
بھولتوں جیسے نغمے گاؤ



چینچ کے اس کو واپس لاو  
جب بھی ڈھونڈیں جھپک کے بچے  
میں چھپ جاؤں، تم چھپ جاؤ  
دوست ہیں تیرے، ہاتھ ملاو

جو بھی کھر سے باہر نکلے  
اپنی آنکھیں جھپک کے بچے  
آنکھ مچوی مل کر کھلیں  
پیڑ اور پنچھی، پیارے بچو



شاہان شارون، اسلام آباد



منہما فاطمہ۔ اسلام آباد



### الوینا اولیس۔ کامرہ

### معلومات افزا

#### سب سے بڑا سمندری جانور

- ☆ نیلی و ہیل دنیا کا سب سے بڑا سمندری جانور ہے۔
- ☆ یہ بحر الکاہل میں پایا جاتا ہے۔
- ☆ اس کی لمبائی تقریباً 100 فیٹ اور عمر 500 سال تک ہوتی ہے۔



- ☆ ہیل کا وزن 600 ٹن تک ہوتا ہے۔
- ☆ اللہ کی اس عجیب مخلوق کا دل ایک کار جتنا بڑا ہوتا ہے
- ☆ اور اس کی دم ہوائی جہاز کے پروں جتنی ہوتی ہے جب کہ اس کی خون کی نالیاں اتنی بڑی ہوتی ہیں کہ اس میں ایک آدمی آرام سے تیر سکتا ہے۔
- ☆ یہ ایک خطرناک جانور ہے۔

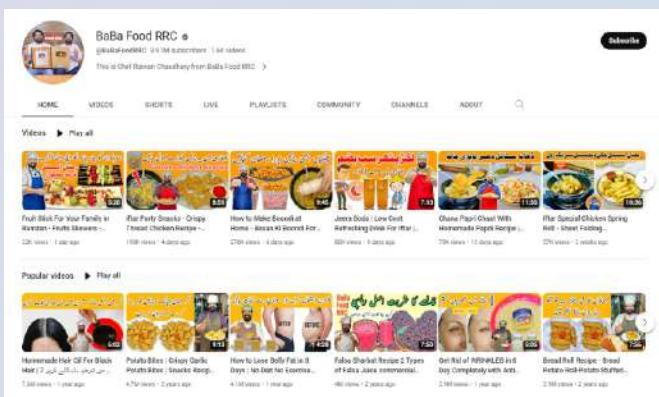
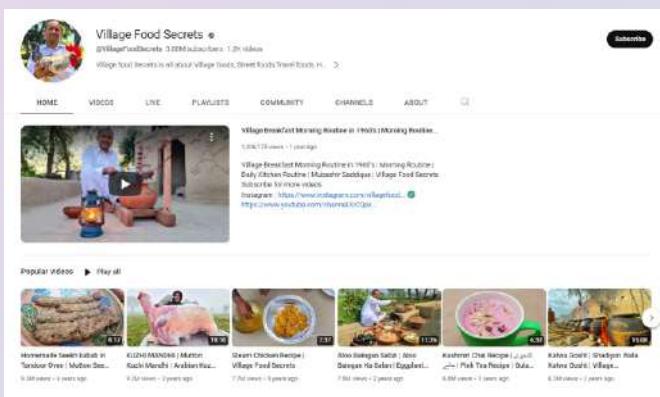
# کچن کارز

ترتیب:

ماریہ ارشد



یوٹیوب کھانا پکانے کا طریقہ سیکھنے کے لیے بہت مفید ذریعہ ہو سکتا ہے۔ YouTube پر کھانا پکانے کے بے شمار چینلز ہیں جو سادہ کھانوں سے لے کر مزید پیچیدہ تر کیوں تک مختلف قسم کے پکوان تیار کرنے کے بارے میں مرحلہ وار ہدایات پیش کرتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے چینلز مددگار تجویز اور طریقہ کاربھی فراہم کرتے ہیں، جیسے کہ سبز یوں کو صحیح طریقے سے کاشنا یا ایک بہترین چننی کیسے بنائی جائے۔ اس کے علاوہ، ویڈیو دیکھنے سے آپ کو صرف تحریری نسخہ پڑھنے کے بجائے کسی ترکیب میں شامل وقت اور تکنیک کا بہتر اندازہ ہو سکتا ہے۔ YouTube نے کھانوں اور کھانوں



کو آزمانے کے لیے تحریک کا ایک بہترین ذریعہ بھی ہو سکتا ہے۔ آپ کھانا پکانے کی ویڈیو زمالةش کر سکتے ہیں جو کسی خاص قسم کے پکوان یا ڈش پر فوکس کرتی ہیں، جیسے میکسین کھانے کی ترکیبیں، اور نئی تر اکیب دریافت کرنے کے لیے بہت سارے خیالات ملالش کر سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر، ہر اس شخص کے لیے ایک قیمتی وسیلہ ہے جو اپنی کھانا پکانے کی مہارت کو بہتر بنانا چاہتا ہے یا بس کوشش کرنے کے لیے نئی اور دلچسپ ترکیبیں ملالش کرنا چاہتا ہے۔

## کچن والٹ کڑاہی

اجزاء:

چکن-----ایک کلو

نمک، کالی مرچ-----آدھا چائے کا چنج

گرم مصالحہ-----ایک کھانے کا چنج

دہی-----ایک کپ

ہری پیاز-----تین





آنل ایک چوٹھائی کپ  
سفید مرچ آدھا چائے کا پنج  
لہسن آدھا چائے کا پنج  
ہری مرچ چار  
ادرک ایک انچ کا گلڈرا  
ترکیب:

آنل میں لہسن ادرک ڈال کر اس میں چکن ڈال کر اچھی طرح بھونیں تاکہ چکن براون ہو جائے پھر اس میں ہری مرچ ہری پیاز ڈال کر بھونیں۔ ہی میں نمک، مرچ، گرم مصالحہ ڈال کر مکس کر کے ڈال دیں اور ہی کا پانی خشک ہو جائے تو اتار لیں۔ پھر ادرک اور ہری پیاز کے ساتھ پیش کریں۔

### گلاب جامن

اجزاء:



مییدہ آدھا پاؤ  
کھویا آدھا گلو  
انڈے دو عدد  
بیکنگ پاؤ ڈر آیک کھانے کا پنج  
کوکنگ آنل فرائی کرنے کے لئے



ترکیب:

ایک کلو شکر میں دو کپ پانی ڈال کر پکائیں، تار بننے لگے تو اتار لیں اور دس عدد چھوٹی الائچیاں بھی پیس کر ڈال دیں۔ مییدہ، کھویا، بیکنگ پاؤ ڈر اور انڈے توڑ کر اچھی طرح سے مکس کر لیں اور ان کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں کرچھ دیر کے لئے رکھ دیں۔ کڑا ہی میں آنل گرم کر کے ہلکی آنچ پران گولیوں کو تل لیں، پھولنے اور سنبھری ہونے پر شیرے میں ڈال دیں۔ مزیدار گلاب جامن تیار ہو جائیں گے۔

## جسٹس یوسف صراف سنٹر

جسٹس یوسف صراف فیملی کا دورہ

رپورٹ: عابدہ عباسی ڈپٹی ڈائریکٹر

8 فروری 2023 کو جسٹس یوسف صراف فیملی ممبر ان جن میں مسٹر فاروق حمید، مسٹر فاروق حمید اور مسٹر طارق مسعود نے سلطانہ فاؤنڈیشن کا دورہ کیا۔ انہوں نے سلطانہ فاؤنڈیشن کے چیئرمین اور سینئر انتظامیہ کے ساتھ ملاقات کی اور R R M S C پروگرام کی پیشافت پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران وائس چیئرمین، وائس چیئرمین (اکیڈمیکس)، ڈائریکٹر ایڈمنیسٹریشن اور ڈائریکٹر R R M S C بھی موجود تھے۔ ملاقات کے بعد، انہوں نے موقع سکول فراش ٹاؤن میں جسٹس یوسف صراف سنٹر کا دورہ کیا جہاں انہیں ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر R R M S C نے ان کا استقبال کیا اور بریفنگ دی۔ انہوں نے بچوں کو دی جانے والی تعلیم میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور ان سے بات چیت بھی کی۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کی کوششوں کو سراہا اور اپنے دورے کے بارے میں جسٹس یوسف صراف سنٹر کی Visitors Book میں اپنے تاثرات درج کیے:

Farooq Hameed (Canada) :"On a repeated visit I am greatly impressed with the uphup and way the education is imparted to the students, May Allah bless the teachers and other administration for all the good work being done here....thanks"

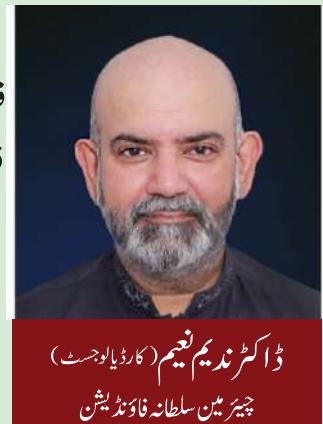


# ہم ہر سال تقریباً 35 ہزار مریضوں کا مفت علاج کر رہے ہیں

ڈاکٹر ندیم نعیم (چیرین میں سلطانہ فاؤنڈیشن)

فری کلینک کا اجراء 4 مئی 1994ء کو کیا گیا۔ اب تک 10 لاکھ مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ نر سنگ سکول اور فرسٹ ایڈ پروگرام بھی شروع ہے۔ نر سنگ سکول سے اب تک 600 اسٹudent ہیلٹھ آفیسرز فارغ التحصیل ہو چکی ہیں۔

فری کلینک کا سالانہ بجٹ تقریباً ایک کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ بجٹ کا زیادہ تر حصہ مخیر خواتین و حضرات کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔



ڈاکٹر ندیم نعیم (کارڈیاوجسٹ)  
چیرین میں سلطانہ فاؤنڈیشن

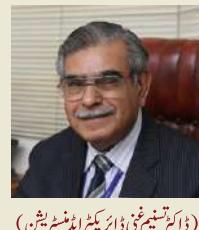


## سلطانہ فاؤنڈیشن فری کلینک

فراش ٹاؤن، لہتار ٹراؤڈ، اسلام آباد۔ 051-2329150

## عطیات

الحمد لله! تعمیر انسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور ان کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطان فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید تحریک خواتین و حضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاہی مشن کو آگے بڑھانے میں معروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لئے باعث تقویت ہے۔



### SULTANA FOUNDATION Fund Raising Programme For The Month of January 2023

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	CITY
<b>DONATION</b>					
05-Jan-2023	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6401	25,000	Islamabad
11-Jan-2023	DD1-0231	Dr. Saamia Ahmed	6402	10,000	Islamabad
11-Jan-2023	DD1-0231	Dr. Saamia Ahmed	6403	100,000	Islamabad
24-Jan-2023	FD-0193	Mr. Aman Ur Rahman	6404	100,000	UAE
24-Jan-2023	DD1-2049	Al Mujtaba Education Trust	6405	186,200	Islamabad
31-Jan-2023	DD1-0020	AVM (R) Azam Khan	6406	3,000	Islamabad
<b>Total</b>				<b>424,200</b>	
<b>TRUST MEMBER</b>					
05-Jan-2023	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	TM/265	25,000	Islamabad
18-Jan-2023	MD-0009	Mrs. Siddiqua Naeem Sahiba	TM/266	200,000	Islamabad
18-Jan-2023	MD-0009	Mrs. Siddiqua Naeem Sahiba	TM/267	200,000	Islamabad
19-Jan-2023	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	TM/268	200,000	Islamabad
<b>Total</b>				<b>625,000</b>	
<b>MATERIAL DONATION</b>					
04-Jan-2023	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1221	Maintenance work in Sultana Foundation	Islamabad
16-Jan-2023	MD-0011	Mr. Hassan Naeem	M/1222	Letterhead Paper Rim & Stamps for Chairman Ofc.	Islamabad
16-Jan-2023	MD-0011	Mr. Hassan Naeem	M/1223	Entrance upgrade (Building-01)	Islamabad
16-Jan-2023	MD-0011	Mr. Hassan Naeem	M/1224	Entrance upgrade (Building-02)	Islamabad
16-Jan-2023	MD-0011	Mr. Hassan Naeem	M/1225	Electric Socket Gardening & Stationary	Islamabad
23-Jan-2023	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1226	Spare Wheel & Tyre for suzuki Alto	Islamabad
<b>Total Donation in January 2023</b>				<b>1,049,200</b>	
<b>Total Donation from July 2022 to January 2023</b>			<b>G. Total</b>	<b>4,621,100</b>	

**Accounts**

Title: Sultana Foundation      IBAN: PK02SONE0016020005255978  
A/C# 20005255978 (Branch Code: 0160) Soneri Bank Limited

**SULTANA FOUNDATION**  
**Fund Raising Programme**  
**For The Month of February 2023**

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	CITY
<b>DONATION</b>					
08-Feb-2023	DD1-0249	Al Mujtaba Education Trust	6407	266,000	Islamabad
08-Feb-2023	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6408	17,500	Islamabad
08-Feb-2023	DD1-0249	Al Mujtaba Education Trust	6409	207,000	Islamabad
14-Feb-2023	DD1-1734	Mrs. Fatima Mahmud	6410	2,000	Islamabad
23-Feb-2023	DD1-2150	Mr. Aman Ullah Khan	6411	200,000	Islamabad
<b>Total</b>				<b>692,500</b>	
<b>ZAKAT</b>					
08-Feb-2023	DD1-1802	Mr. Farooq Hameed	Z/2009	1,500,000	Islamabad
<b>Total</b>				<b>1,500,000</b>	
<b>MATERIAL DONATION</b>					
13-Feb-2023	DD1-0487	Mrs. Azra Masud	M/1227	01 Book (Recollection of my Life)	Islamabad
23-Feb-2023	DD1-21499	Mrs. Shamim Abid	M/1228	Medicines for Medical	Islamabad
<b>Total Donation in February 2023</b>				<b>2,192,500</b>	
<b>Total Donation from July 2022 to February 2023</b>			<b>G. Total</b>	<b>6,813,600</b>	

**Accounts**

Title: Sultana Foundation                    IBAN: PK02SONE0016020005255978  
A/C# 20005255978 (Branch Code: 0160) Soneri Bank Limited



فرست ایڈٹریننگ میں حصہ لینے والے ٹیکنالوجی اور سٹوڈنٹس کا گروپ فوٹو۔

# DONATE

Help us in making Pakistan  
a knowledge-based society, play your part...



## Be part of educational sponsorship!

The mission which was started by Dr. Naeem Ghani and his companions is moving forward at a great pace according to its true spirit. Sultana Foundation deeply values the involvement and participation of philanthropists from all around in its mission. Your contribution in this Humanitarian and Welfare Mission of Sultana Foundation is a source of strength for the organization.



تعلیمی کفالت میں حصہ دار بنے !

الحمد لله! تعمیر انسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور ان کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیر خواتین و حضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاہی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لیے باعث تقویت ہے۔  
(ڈاکٹر نعیم غنی ڈائریکٹر ایڈمنیسٹریشن)

## Student Sponsorships

### School Students

	Monthly	Annual*	*other Charges Included
Girls College Students	Rs: 2,000/-	Rs: 28,000/-	Till Matric
Science/Commerce – College Students	Rs: 2,500/-	Rs: 34,000/-	1-4 years
Institute of Technology Students	Rs: 3,000/-	Rs: 40,500/-	1-4 years
BS (Acc & Fin) Students (Masters)	Rs: 3,000/-	Rs: 42,900/-	1-3 years
Special School Students	Rs: 5,000/-	Rs: 68,000/-	1-2 years
Vocational Students	Rs: 3,600/-	Rs: 43,200/-	Till Matric
Street Children Education Student	Rs: 2000/-	Rs: 26,000/-	1 Year
Nursing/Assistant Health Officer Student	Rs: 1,600/-	Rs: 19,200/-	Till Primary
	Rs: 4,000/-	Rs: 48,000/-	1 Year

### Girls College Students

### Science/Commerce – College Students

### Institute of Technology Students

### BS (Acc & Fin) Students (Masters)

### Special School Students

### Vocational Students

### Street Children Education Student

### Nursing/Assistant Health Officer Student

**Note:** With increasing inflation the fee charges may need to be revised up as necessary.

Take your part in this National Responsibility - Enable the future generations with Education

Accounts

Title: Sultana Foundation

A/C# 20005255978 (Branch Code: 0160) Soneri Bank Limited

IBAN: PK02SONE0016020005255978

Email: [info@sultanafoundation.org](mailto:info@sultanafoundation.org)

[www.sultanafoundation.org/donate](http://www.sultanafoundation.org/donate)

Phone: +92 (051) 2618.201-206 (Mon-Sat 8:00AM to 01:00PM)



**جسٹس یوسف صراف فیملی نے جسٹس یوسف صراف سنٹر کا دورہ کیا۔**



ضلع کر ک پوسا سر سے کرئی سلامت خٹک، کرئی گل صاحب جان اور خورشید خٹک نے سلطانہ فاؤنڈیشن  
ایجو کیشنل کمپلکس کا دورہ کیا اور چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم سے ملاقات کی۔



**سلطانہ فاؤنڈیشن پرائزری سکول میں Master Mind Competition کا انعقاد**



قوموں کی تقدیر، تاثیر اور فوکیت رقبوں یا آبادی کی کثرت سے نہیں ہوتی  
 بلکہ ان کے افراد کے علم، عمل، نظم و ضبط اور اخلاقی روایوں سے ہوتی ہے  
 اور قوم کی تعمیر شکوہ سے نہیں ذمہ داریاں لینے سے ہوتی ہے۔

ڈاکٹر نعیم غنی



Islah-e-Fikr Educational & Welfare Trust®  
Social Reconstruction Through Human Development



NAEEM GHANI CENTER

Education Research, Social Development & Communication Center

Sultana  
Foundation

